OEQs انشائیہ

MCQs معروضی

اے۔ون غزالی گائیڈ

جغرافیہ گریڈ-6

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	زمین ایک سیارہ	61
2	گلوب، نقشے اور ان کا استعمال	63
3	زمین......انسان کا گھر	66
4	چٹانیں	68
5	بڑے زمینی خدوخال	71
6	پاکستان کے زمینی خدوخال	74
7	دنیا کی آبادی	77
8	انسانی بستیاں	80

تعلیمی کیلنڈر جغرافیہ گریڈ 6

مارچ/اپریل	مئی/جون	اگست/ستمبر	اکتوبر
باب نمبر:1 زمین ایک سیارہ ٹیکسٹ بک صفحہ 1 تا 15	باب نمبر:2 گلوب، نقشے اور ان کا استعمال ٹیکسٹ بک صفحہ 16 تا 31	باب نمبر:3 زمین۔۔۔۔۔۔انسان کا گھر ٹیکسٹ بک صفحہ 32 تا 42	باب نمبر:4 چٹانیں ٹیکسٹ بک صفحہ 43 تا 55

نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ
باب نمبر:5 بڑے زمینی خدوخال ٹیکسٹ بک صفحہ 56 تا 68	باب نمبر:6 پاکستان کے زمینی خدوخال ٹیکسٹ بک صفحہ 69 تا 80	باب نمبر: 7 تا 8 دنیا کی آبادی تا انسانی بستیاں ٹیکسٹ بک صفحہ 81 تا 110	اعادہ	امتحان

Downloaded from https://informmssissed.com

Scanned with CamScanner

باب نمبر 1: زمین ایک سیارہ

مشقی سوالات کا حل

1. درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i. سورج کیا ہے؟

(الف) سیارہ (ب) ستارہ (ج) سیارچہ (د) کہکشاں

ii. سب سے بڑا براعظم کون سا ہے؟

(الف) افریقہ (ب) یورپ (ج) شمالی امریکا (د) ایشیا

iii. زمین کا قطر کتنے کلومیٹر ہے؟

(الف) 4000 (ب) 6375

(ج) 8870 (د) 12750

iv. زمین کا محیط کتنے کلومیٹر ہے؟

(الف) 40,000 (ب) 30,000

(ج) 25,000 (د) 15,000

v. زمین کی سطح کا رقبہ کتنے ملین مربع کلومیٹر ہے؟

(الف) 148 (ب) 362 (ج) 510 (د) 700

vi. زمین اپنے محور کے گرد ایک چکر کتنے عرصے میں مکمل کرتی ہے؟

(الف) ایک سال (ب) ایک گھنٹا (ج) 72 دن (د) 24 گھنٹے

vii. سورج کے گرد زمین اپنے مدار میں ایک چکر کتنے عرصے میں مکمل کرتی ہے؟

(الف) 24 گھنٹے (ب) ایک سال

(ج) دو سال (د) 12 سال

viii. زمین کی سطح کے کتنے فیصد حصے پر سمندر واقع ہیں؟

(الف) 29 (ب) 50

(ج) 71 (د) 90

ix. براعظم ایشیا کے مشرق میں کون سا بحر واقع ہے؟

(الف) بحر اوقیانوس (ب) بحر الکاہل (ج) بحر ہند (د) بحر شمالی

x. کون سا براعظم غیر آباد ہے؟

(الف) آسٹریلیا (ب) یورپ (ج) ایشیا (د) انٹارکٹکا

2. مختصر جواب دیں:

i. کائنات سے کیا مراد ہے؟

جواب: مادے پر مشتمل کئی بلین کہکشاؤں کا مجموعہ کائنات کہلاتا ہے۔

ii. نظامِ شمسی میں کون کون سے سیارے ہیں؟

جواب: نظامِ شمسی میں مندرجہ ذیل آٹھ سیارے ہیں۔ عطارد، زہرہ، زمین، مریخ، مشتری، زحل، یورینس، نیپچون

iii. زمین کی جسامت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: (1) **زمین کا قطر:** اگر ہم زمین کو خطِ استوا کے ساتھ دو برابر حصوں میں کاٹیں تو ایک سرے سے دوسرے سرے تک فاصلہ تقریباً 12750 کلومیٹر ہے۔ اسے زمین کا قطر کہتے ہیں۔

(2) **زمین کا محیط:** اگر ہم خطِ استوا کے ساتھ زمین کے گرد ایک چکر لگائیں تو یہ فاصلہ تقریباً 40,000 کلومیٹر ہے۔ اسے زمین کا محیط کہتے ہیں۔

(3) **زمین کی سطح کا رقبہ:** زمین کی سطح کا رقبہ تقریباً 510 ملین مربع کلومیٹر ہے۔

iv. چاند گرہن اور سورج گرہن کیسے ہوتا ہے؟

جواب: **چاند گرہن:** کبھی زمین سورج اور چاند کے درمیان آجاتی ہے جس کی وجہ سے چاند پر زمین کا سایہ پڑتا ہے اور زمین سے چاند مکمل یا جزوی طور پر دکھائی نہیں دیتا۔ اسے چاند گرہن کہتے ہیں۔

سورج گرہن: کبھی چاند سورج اور زمین کے درمیان آجاتا ہے جس کی وجہ سے زمین پر چاند کا سایہ پڑتا ہے اور زمین سے سورج مکمل یا جزوی طور پر دکھائی نہیں دیتا۔ اسے سورج گرہن کہتے ہیں۔

v. کرۂ ارض پر کون کون سے براعظم اور بحر موجود ہیں؟

جواب: **براعظم:** ایشیا، افریقہ، شمالی امریکا، جنوبی امریکا، انٹارکٹکا، یورپ، آسٹریلیا۔

بحر: بحر الکاہل، بحر اوقیانوس، بحر ہند، بحر جنوبی، بحر شمالی۔

3. زمین کی محوری گردش اور دن رات کی تخلیق کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: **زمین کی محوری گردش:** زمین اپنے محور کے گرد گھومتی ہے، اس حرکت کو محوری گردش کہتے ہیں۔ اس حرکت کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) یہ حرکت مغرب سے مشرق کی طرف ہوتی ہے۔

(ii) اس حرکت کی رفتار 1700 کلومیٹر فی گھنٹا ہے۔

(iii) اس حرکت میں زمین اپنے محور کے گرد ایک چکر 24 گھنٹے میں مکمل کرتی ہے۔ (iv) اس حرکت سے دن رات بنتے ہیں۔

دن اور رات کی تخلیق: زمین چونکہ فٹ بال کی مانند گول ہے۔ اس لیے ایک وقت میں اُس کا آدھا حصہ ہی سورج کے سامنے رہتا ہے، جس پر دن ہوتا ہے اور باقی آدھے حصے پر رات ہوتی ہے۔ زمین کی محوری گردش کی وجہ سے دن اور رات مسلسل تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

4. زمین کی مداروی گردش سے موسم کس طرح تبدیل ہوتے ہیں؟

جواب: زمین کی مداروی گردش: زمین کی اپنے مدار میں سورج کے گرد حرکت مداروی گردش کہلاتی ہے۔ اس حرکت کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

(i) یہ حرکت گھڑی کی سوئیوں کے مخالف سمت میں ہوتی ہے۔

(ii) اس حرکت کی رفتار 107,000 کلومیٹر فی گھنٹا ہے۔

(iii) اپنے مدار میں زمین ایک چکر 365 دن اور 6 گھنٹے میں مکمل کرتی ہے۔ (iv) اس گردش سے موسم بدلتے ہیں۔

(v) زمین جس مدار میں گردش کرتی ہے وہ بیضوی شکل کا ہے۔

موسموں کی تبدیلی: زمین نہ صرف اپنے محور کے گرد بلکہ یہ سورج کے گرد بھی چوبیس گھنٹوں میں گردش کرتی ہے۔ اس گردش کو گردشی حرکت کہتے ہیں۔ زمین کا محور بھی عموداً نہیں ہے بلکہ ذرا سا جھکا ہوا ہے اور زمین سورج کے گرد دائرے میں گردش کرنے کی بجائے بیضوی راستے پر گردش کرتی ہے۔ اس لیے زمین کا سورج سے فاصلہ کم یا زیادہ ہوتا رہتا ہے۔ چونکہ زمین کا جھکاؤ ہے۔ اس لیے زمین کا آدھا حصہ سورج کی طرف جب کہ دوسرا آدھا حصہ سورج سے پرے ہوتا ہے۔ زمین کے جس آدھے حصے پر سورج کی شعاعیں عموداً پڑتی ہیں وہاں گرمی کا موسم اور جس حصے پر شعاعیں ترچھی پڑتی ہیں وہاں سردی کا موسم ہوتا ہے۔ جب شعاعیں خطِ استوا پر عموداً اور دونوں حصوں پر ذرا ترچھی پڑتی ہیں تو زمین کے دونوں حصوں میں موسم معتدل ہوتا ہے۔ اس طرح موسم بدلتے رہتے ہیں۔

5. براعظموں پر نوٹ لکھیں۔

جواب: براعظم: خشکی کا حصہ سات بڑے ٹکڑوں پر مشتمل ہے جنھیں براعظم کہتے ہیں۔

i. ایشیا: ایشیا سب سے بڑا براعظم ہے۔ اس کے مشرق میں بحرالکاہل، مغرب میں براعظم یورپ، شمال میں بحر شمالی اور جنوب میں بحر ہند واقع ہے۔

ii. افریقہ: یہ دوسرا بڑا براعظم ہے۔ اس کے مشرق میں بحر ہند، مغرب میں بحراوقیانوس، شمال میں ایک چھوٹا سمندر بحیرۂ روم اور جنوب میں بحر جنوبی واقع ہے۔

iii. شمالی امریکا: یہ تیسرا بڑا براعظم ہے۔ اس کے مشرق میں بحراوقیانوس، مغرب میں بحرالکاہل، شمال میں بحر شمالی اور جنوب میں براعظم جنوبی امریکا واقع ہے۔

iv. جنوبی امریکا: یہ چوتھا بڑا براعظم ہے۔ اس کے مشرق میں بحراوقیانوس، مغرب میں بحرالکاہل، شمال میں براعظم شمالی امریکہ اور جنوب میں بحر جنوبی واقع ہے۔

v. انٹارکٹکا: یہ پانچواں بڑا براعظم ہے۔ یہ قطب جنوبی کے اردگرد واقع ہے۔ یہ واحد براعظم ہے جو غیر آباد ہے کیونکہ اس کی آب وہوا انتہائی سرد ہے۔

vi. یورپ: یہ چھٹا بڑا براعظم ہے۔ اس کے مشرق میں ایشیا، مغرب میں بحراوقیانوس، شمال میں بحر شمالی اور جنوب میں بحیرۂ روم واقع ہے۔

vii. آسٹریلیا: یہ ساتواں سب سے چھوٹا براعظم ہے۔ اس کے مشرق اور شمال میں بحرالکاہل، مغرب اور جنوب میں بحر ہند واقع ہے۔

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. سورج گیسوں کا مجموعہ ہے:
(a) آکسیجن اور ہیلیم کا (b) کاربن ڈائی آکسائیڈ اور نائٹروجن کا
(c) ہیلیم اور نائٹروجن کا **(d)** ہائیڈروجن اور ہیلیم کا

2. نظام شمسی کے لیے حرارت اور روشنی کا سرچشمہ ہے:
(a) چاند **(b)** سورج (c) زمین (d) عطارد

3. نظام شمسی کا نواں سیارہ پلوٹو سیاروں کی لسٹ سے نکال دیا گیا:
(a) اگست 2005ء میں **(b)** اگست 2006ء میں
(c) اگست 2007ء میں (d) اگست 2008ء میں

4. زمین کا قطر تقریباً ہے:
(a) 12750 کلومیٹر (b) 10,700 کلومیٹر
(c) 365 کلومیٹر (d) 40,000 کلومیٹر

5. زمین کی محوری گردش ہوتی ہے:
(a) شمال سے مشرق کی طرف (b) شمال سے جنوب کی طرف
(c) مشرق سے مغرب کی طرف **(d)** مغرب سے مشرق کی طرف

6. دن رات تقریباً برابر ہوتے ہیں:
(a) خطِ استوا کے جنوب میں (b) خطِ استوا کے شمال میں
(c) خطِ استوا کے مشرق میں **(d)** خطِ استوا پر

7. زمین جس مدار میں گردش کرتی ہے وہ ہوتا ہے:
(a) بیضوی شکل کا (b) گول شکل کا
(c) مستطیل شکل کا (d) لمبوتری شکل کا

8. زمین کی سطح کا رقبہ ہے:
(a) 510 ملین مربع کلومیٹر (b) 610 ملین مربع کلومیٹر
(c) 710 ملین مربع کلومیٹر (d) 810 مربع کلومیٹر

downloaded from https://...

Scanned with CamScanner

9. براعظم ایشیا کے مشرق میں واقع ہے:

(a) بحراوقیانوس (b) بحرہند (c) براعظم یورپ (d) بحرالکاہل

10. سب سے چھوٹا براعظم ہے:

(a) ایشیاء (b) افریقہ (c) انٹارکٹکا (d) آسٹریلیا

11. کون سا براعظم ہے جو غیر آباد ہے:

(a) جنوبی امریکا (b) افریقہ (c) انٹارکٹکا (d) یورپ

انشائیہ سوالات

1.(a) نظام شمسی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ماہرین فلکیات کے مطابق ملکی وے کہکشاں کے اَن گنت ستاروں میں سے ایک ستارہ سورج ہے۔ سورج کے گرد آٹھ سیارے گردش کر رہے ہیں۔ اس نظام کو نظام شمسی یعنی سورج کا نظام کہتے ہیں۔

(b) نظام شمسی کی وضاحت کریں۔

جواب: نظام شمسی میں آٹھ سیارے سورج کے گرد اپنے اپنے مدار میں چکر لگا رہے ہیں جس کا آغاز آج سے تقریباً 5 بلین سال پہلے ہوا جب گیس اور گرد کا ایک بادل چکر کھانے لگا۔ یہ گیسی مواد وقت کے ساتھ ساتھ ٹھنڈا ہو کر نظام شمسی کی صورت اختیار کر گیا۔ مرکز میں سورج ہے جبکہ اس کے کناروں پر چکر کھاتی ہوئی گیسیں اور گرد ستاروں کی شکل اختیار کر گئے جو سورج کے گرد گھومنے لگے۔

(c) سورج پر نوٹ لکھیں۔

جواب: سورج ایک ستارہ ہے جو روشن ہے۔ یہ ہائیڈروجن اور ہیلیم گیسوں کا مجموعہ ہے۔ اس کی بیرونی سطح کا درجہ حرارت اندازاً 6000 درجے سینٹی گریڈ ہے۔ یہ نظام شمسی کے تمام سیاروں کے لیے حرارت اور روشنی کا سرچشمہ ہے۔

2.(a) براعظم کسے کہتے ہیں؟

جواب: خشکی کے ایک بڑے حصہ کو براعظم کہتے ہیں۔

(b) براعظم ایشیا اور براعظم افریقہ پر نوٹ لکھیں۔

جواب: ایشیا: ایشیا سب سے بڑا براعظم ہے۔ اس کے مشرق میں بحرالکاہل، مغرب میں براعظم یورپ، شمال میں بحر شمالی اور جنوب میں بحر ہند واقع ہے۔

افریقہ: یہ دوسرا بڑا براعظم ہے۔ اس کے مشرق میں بحر ہند، مغرب میں بحراوقیانوس، شمال میں ایک چھوٹا سمندر بحیرہ روم اور جنوب میں بحر جنوبی واقع ہے۔

(c) براعظم شمالی امریکا اور براعظم جنوبی امریکہ کا محل وقوع بیان کریں۔

جواب: شمالی امریکا: یہ تیسرا بڑا براعظم ہے۔ اس کے مشرق میں بحراوقیانوس، مغرب میں بحرالکاہل، شمال میں بحر شمالی اور جنوب میں براعظم جنوبی امریکا واقع ہے۔

جنوبی امریکا: یہ چوتھا بڑا براعظم ہے۔ اس کے مشرق میں بحراوقیانوس، مغرب میں بحرالکاہل، شمال میں براعظم شمالی امریکا اور جنوب میں بحر جنوبی واقع ہے۔

باب نمبر 2: گلوب، نقشے اور ان کا استعمال

مشقی سوالات کا حل

1. درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i. زمین کا ماڈل ہے:

(الف) نقشہ (ب) خاکہ (ج) گلوب (د) گراف

ii. اگر ہم مشرق کی طرف منہ کریں تو ہمارے دائیں جانب کون سی سمت ہوگی؟

(الف) مغرب (ب) شمال (ج) جنوب (د) شمال مغرب

iii. نقشے پر کس سمت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے؟

(الف) مشرق (ب) مغرب (ج) جنوب (د) شمال

iv. پاکستان کے مشرق میں واقع ہے:

(الف) بحیرۂ عرب (ب) چین (ج) بھارت (د) افغانستان

v. 0° عرض بلد کہلاتا ہے۔

(الف) خط استوا (ب) خطِ نصف النہار
(ج) بین الاقوامی خطِ تاریخ (د) قطبِ شمالی

vi. ہر پندرہ درجے طول بلد کے بعد وقت میں کتنا فرق پڑتا ہے؟

(الف) 1 سیکنڈ (ب) 1 منٹ (ج) 1 گھنٹا (د) 2 گھنٹے

vii. طول بلد کتنے درجوں پر مشتمل ہیں:

(الف) 180° (ب) 100° (ج) 260° (د) 360°

viii. عرض بلد کتنے درجوں پر مشتمل ہیں؟

(الف) 180° (ب) 360° (ج) 260° (د) 90°

ix. نقشے پر سطح سمندر سے ایک جیسی بلندی رکھنے والے علاقوں کو ملانے والے خطوط کہلاتے ہیں۔

(الف) عرض بلد (ب) طول بلد
(ج) خطوط مساوی الحرارت (د) کنٹورز

x. وہ پیمانہ جو الفاظ کی صورت میں لکھا جاتا ہے، کہلاتا ہے۔

(الف) کسری پیمانہ (ب) عبارتی پیمانہ
(ج) خطی پیمانہ (د) لکیری پیمانہ

2. مختصر جواب دیں:

i. نقشے اور گلوب میں کیا فرق ہے؟

downloaded from https://irfanhrmssed.com/

Scanned with CamScanner

جواب	گلوب	نقشہ
(i)	گول ہوتا ہے۔	یہ ہموار ہوتا ہے۔
(ii)	یہ پوری دنیا کے لیے بنایا جاتا ہے۔	یہ زمین کے کسی بھی ایک چھوٹے حصے کا ہو سکتا ہے۔
(iii)	اس پر زیادہ تفصیلات نہیں دکھائی جا سکتی۔	اس پر ہر طرح کی تفصیلات دکھائی جا سکتی ہیں۔

ii. دیے گئے ماڈل کا مشاہدہ کریں اور بتائیں:

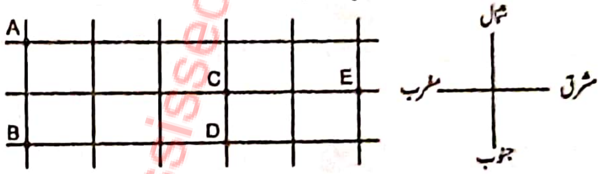

☆ **E مقام C سے کس سمت میں واقع ہے؟**

جواب: E مقام C سے مشرق کی سمت میں واقع ہے۔

☆ **A کے جنوب میں کون سا مقام واقع ہے؟**

جواب: A کے جنوب میں B کا مقام واقع ہے۔

☆ **D کے شمال میں کون سا مقام واقع ہے؟**

جواب: D کے شمال میں C کا مقام واقع ہے۔

iii. اگر گرینچ میں دوپہر کے 12:00 بجے ہوں تو مندرجہ ذیل شہروں کا وقت معلوم کریں:

☆ **قاہرہ 30 درجے طول بلد مشرق**

جواب: قاہرہ کے وقت کا گرینچ سے فرق = $\frac{\text{قاہرہ کا طول بلد}}{15} = \frac{30}{15} = 2$

چونکہ قاہرہ گرینچ کے مشرق میں ہے اس لیے اس کا وقت گرینچ کے وقت سے 2 گھنٹے آگے ہوگا۔

لہٰذا 12 : 00 + 2 = 14:00 یعنی 2:00 دوپہر

☆ **نیویارک 75 درجے طول بلد مغرب**

جواب: نیویارک کا طول بلد:

نیویارک کے وقت کا گرینچ سے فرق = $\frac{\text{نیویارک کا طول بلد}}{15} = \frac{75}{15} = 5$

چونکہ نیویارک گرینچ کے مغرب میں ہے اس لیے اس کا وقت گرینچ کے وقت سے 5 گھنٹے پیچھے ہوگا۔

لہٰذا 12 - 5 = 7:00 صبح

iv. رواجی علامات سے کیا مراد ہے؟

جواب: علامت: زمین کی سطح پر موجود قدرتی اور ثقافتی نقوش کو نقشے پر علامات کی مدد سے دکھایا جاتا ہے۔ ان کو رواجی علامات کہا جاتا ہے۔

v. نقشے پر زمینی نقوش دکھانے کے طریقے کون سے ہیں؟

جواب: (i) کنٹورز (ii) رنگ کی تہیں (iiii) رواجی علامات

3. نقشے کے اہم اجزا کون سے ہیں؟ نیز عرض بلد اور طول بلد پر نوٹ تحریر کریں۔

جواب: نقشے کے اجزا: (i) سمتیں (ii) پیمانہ (iii) عرض بلد اور طول بلد (iv) علامات

عرض بلد اور طول بلد: زمین پر موجود مقامات کے محلِ وقوع کو نقشے پر لائنوں کی مدد سے بیان کیا جاتا ہے۔ ان لائنوں کو عرض بلد اور طول بلد کہتے ہیں۔

i. عرض بلد: نقشے پر وہ فرضی لائن جو زمین کو شمالی اور جنوبی دو نصف حصوں میں تقسیم کرتی ہے، خطِ استوا کہلاتی ہے۔ خطِ استوا سے زاویہ کی بنیاد پر اس کے دونوں جانب لائنیں لگائی جاتی ہیں جو ایک دوسرے کے متوازی ہوتی ہیں۔ انھیں عرض بلد کہتے ہیں۔

ii. طول بلد: ''نقشے پر وہ فرضی لائن جو زمین کو مشرقی اور مغربی دو نصف حصوں میں تقسیم کرتی ہے'' خط نصف النہار کہلاتی ہے۔ خط نصف النہار سے زاویہ کی بنیاد پر اس کے دونوں جانب خطوط لگائے جاتے ہیں جو قطب شمالی اور قطب جنوبی پر آپس میں مل جاتے ہیں۔ انھیں طول بلد کہتے ہیں۔

محلِ وقوع بلحاظ عرض بلد و طول بلد: نقشے پر محلِ وقوع عرض بلد اور طول بلد کی مدد سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ جن علاقوں کے عرض بلد کے ساتھ شمال درج ہوتا ہے انھیں خط استوا کے شمال میں اور جن علاقوں کے عرض بلد کے ساتھ جنوب درج ہوتا ہے انھیں خط استوا کے جنوب میں ڈھونڈا جاتا ہے۔ اسی طرح جن علاقوں کا طول بلد مشرق ہوتا ہے انھیں خطِ نصف النہار کے مشرق میں اور جن کا طول بلد مغرب ہوتا ہے انھیں خطِ نصف النہار کے مغرب میں ڈھونڈا جاتا ہے۔

4. سمتوں کے نام تحریر کریں۔ نیز شمال کی اقسام پر نوٹ تحریر کریں۔

جواب: بنیادی سمتیں چار ہوتی ہیں۔

(i) مشرق (ii) مغرب (iii) شمال (iv) جنوب

شمال کی اقسام: شمال کی دو اقسام ہیں۔

(i) جغرافیائی شمال (ii) مقناطیسی شمال

5. نقشوں کے فوائد بیان کریں۔

جواب: (i) نقشے ہمیں بتاتے ہیں کہ ہم زمین پر کہاں رہتے ہیں۔

(ii) نقشے ہمیں سمتوں سے آگاہ کرتے ہیں۔

(iii) کسی علاقے کی سیاحت کے لیے ہمیں نقشے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(iv) نقشے کے پیمانے سے ہمیں زمینی فاصلوں کا اندازہ لگانے میں

Scanned with CamScanner

مدد ملتی ہے۔

(v) نقشے ہمیں دنیا کے مختلف حصوں سے رابطے میں رکھتے ہیں۔

(vi) نقشے ہمیں دنیا میں پائے جانے والے مختلف قسم کے ماحول سے روشناس کراتے ہیں۔

(vii) جنگ کی منصوبہ بندی کا دارومدار نقشوں پر ہوتا ہے۔

(viii) نقشے فصلوں، معدنیات اور صنعتوں کی تقسیم دکھانے کا اہم ذریعہ ہیں۔

(ix) نقشوں پر موسمی حالات بخوبی دکھائے جاسکتے ہیں۔

(x) نقشے بری، بحری اور ہوائی سفر میں مدد دیتے ہیں۔

6. پاکستان کا ایک خاکہ بنائیں اور اس پر بنیادی سمتیں ظاہر کریں۔

جواب:

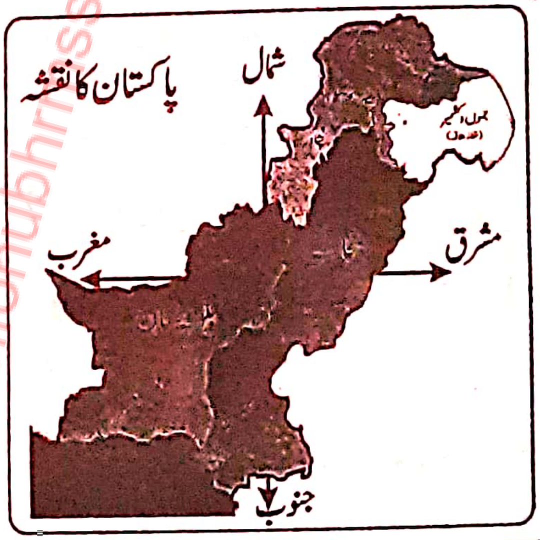

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. فٹ بال جیسے گول جسم پر زمین کا بالکل صحیح نقشہ بنادیں تو یہ بن جائیگا:

(a) پیمانہ (b) نقشہ (c) گلوب (d) چاند

2. علم جغرافیہ میں نقشے کو بڑی اہمیت حاصل ہے کیونکہ:

(a) نقشہ ہمیں کم وقت میں زیادہ معلومات فراہم کرتا ہے

(b) نقشہ اندھیرے میں راستوں کا تعین کرتا ہے

(c) نقشہ ہمیں ماضی کے واقعات سے آگاہ کرتا ہے

(d) نقشہ براعظموں کا بالکل درست شکل میں دیکھا جاسکتا ہے

3. اگر آپ مشرق کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوں تو آپ کے بائیں طرف سمت ہوگی:

(a) جنوب (b) شمال (c) مغرب (d) جنوب مشرق

4. وہ شمال جو قطب شمالی کی سمت ظاہر کرتا ہے کہلاتا ہے:

(a) مقناطیسی شمال (b) جغرافیائی شمال (c) اطراف رئیسہ (d) شمال مغرب

5. ایک افقی لائن کی صورت میں جو زمین پر فاصلے اور نقشے پر فاصلے کے درمیان نسبت دکھاتی ہے اسے کہتے ہیں:

(a) عبارتی پیمانہ (b) کسری پیمانہ (c) فرضی پیمانہ (d) خطی پیمانہ

6. زمین پر موجود مقامات کے محل وقوع کو نقشے پر لائنوں کی مدد سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ ان لائنوں کو کہتے ہیں:

(a) کسری پیمانہ (b) طول اور عرض بلد (c) ٹائم زونز (d) کنٹورز

7. نقشے پر بلندی دکھانے کے لیے بنائے جاتے ہیں:

(a) کنٹورز (b) پہاڑ (c) دھبے (d) بلیک بورڈ

8. نقشے پر وہ فرضی لائن کو شمالی اور جنوبی دو نصف حصوں میں تقسیم کرتی ہے:

(a) طول بلد (b) خطِ سرطان (c) خط استوا (d) خط جدی

9. کتاب کی صورت میں نقشوں کے مجموعے کو کہتے ہیں:

(a) گلوب (b) اٹلس (c) پمفلٹ (d) رجسٹر

10. بین الاقوامی وقت کا فرق لیا جاتا ہے۔ ملک کا نام ہے:

(a) گرینچ (امریکا) (b) گرینچ (برطانیہ)

(c) گرینچ (انڈیا) (d) گرینچ (پرنس آف ویلز)

انشائیہ سوالات

1.(a) طول بلد سے کیا مراد ہے؟

جواب: "نقشے پر وہ فرضی لائن جو زمین کو مشرقی اور مغربی دو نصف حصوں میں تقسیم کرتی ہے" خط نصف النہار کہلاتی ہے۔ خط نصف النہار سے زاویہ کی بنیاد پر اس کے دونوں جانب خطوط لگائے جاتے ہیں جو قطب شمالی اور قطب جنوبی پر آپس میں مل جاتے ہیں۔ انھیں طول بلد کہتے ہیں۔

(b) کسی نقشے پر محل وقوع طول بلد اور عرض بلد سے کیسے معلوم کرتے ہیں؟

جواب: نقشے پر محل وقوع عرض بلد اور طول بلد کی مدد سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ جن علاقوں کے عرض بلد کے ساتھ شمال درج ہوتا ہے انھیں خط استوا کے شمال میں اور جن علاقوں کے عرض بلد کے ساتھ جنوب درج ہوتا ہے انھیں خط استوا کے جنوب میں ڈھونڈا جاتا ہے۔ اسی طرح جن علاقوں کا طول بلد مشرق ہوتا ہے انھیں خطِ نصف النہار کے مشرق میں اور جن کا طول بلد مغرب ہوتا ہے انھیں خطِ نصف النہار کے مغرب میں ڈھونڈا جاتا ہے۔

(c) طول بلد کی مدد سے دو ممالک کے درمیان وقت کا فرق کس طرح معلوم کیا جاسکتا ہے؟

جواب: طول بلد کی مدد سے ہم دو ممالک کے درمیان وقت کا فرق معلوم کرسکتے ہیں۔ طول بلد 360 درجے پر مشتمل ہوتے ہیں جو زمین کی محوری گردش کے ساتھ 24 گھنٹوں میں سورج کے سامنے سے گزر جاتے ہیں۔ فی گھنٹہ 15^0 طول بلد سورج کے سامنے سے گزرتے ہیں۔ (فارمولا $\frac{360}{24} = 15^0$ طول بلد فی گھنٹہ) اس طرح 15^0 طول بلد کے بعد وقت میں ایک گھنٹے کا فرق پڑ جاتا ہے۔ زمین چونکہ مغرب سے مشرق کی طرف گھومتی ہے، اس لیے مشرق کی طرف ہر 15^0 طول بلد کے بعد وقت 1 گھنٹا آگے اور مغرب کی طرف ہر 15^0 طول بلد کے بعد وقت 1 گھنٹا پیچھے ہو جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

2. (a) ٹائم زون سے کیا مراد ہے؟

جواب: وقت کے فرق کے لحاظ سے دنیا کو پندرہ پندرہ درجے طول بلد کی پٹیوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر پٹی میں ایک ہی وقت ہوتا ہے۔ انھیں ٹائم زونز کہا جاتا ہے۔

(b) بین الاقوامی وقت کا فرق کس شہر کے فرق سے لیا جاتا ہے؟

جواب: وقت کا فرق خط نصف النہار سے لیا جاتا ہے جو درمیانی طول بلد ہے۔ نقشے پر یہ طول بلد برطانیہ کے شہر لندن میں گرینچ کے مقام سے گزرتا ہے۔ اس لیے بین الاقوامی وقت کا فرق گرینچ کے وقت سے لیا جاتا ہے۔

(c) اگر گرینچ میں دوپہر کے بارہ بجے ہوں تو لاہور کا وقت معلوم کریں۔ لاہور کا طول بلد 75° مشرق ہے۔

جواب: لاہور کا طول بلد 75° مشرق ہے۔

لاہور کے وقت کا گرینچ سے فرق = لاہور کا طول بلد / 15

= 75/15 = 5 گھنٹے

چونکہ لاہور گرینچ کے مشرق میں ہے اس لیے اس کا وقت گرینچ کے وقت سے 5 گھنٹے آگے ہوگا لہٰذا 12:00+5=17:00 یعنی 5:00 شام

باب نمبر 3: زمین .... انسان کا گھر

مشقی سوالات کا حل

1. درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i. ہماری زمین کے اردگرد موجود ہوا کا غلاف کہلاتا ہے:

(الف) کرۂ ہوائی (ب) کرۂ حجری (ج) کرۂ آبی (د) کرۂ حیاتی

ii. زندگی کا کرہ ہے:

(الف) کرۂ ہوائی (ب) کرۂ حجری

(ج) کرۂ آبی **(د)** کرۂ حیاتی

iii. کون سی گیس ہمیں سورج کی مضر شعاعوں سے محفوظ رکھتی ہے؟

(الف) کاربن ڈائی آکسائیڈ (ب) آکسیجن

(ج) اوزون (د) نائٹروجن

iv. کس گیس کی وجہ سے زمین پر زندگی ممکن ہے؟

(الف) کاربن ڈائی آکسائیڈ **(ب)** آکسیجن

(ج) اوزون (د) آبی بخارات

v. میدانوں میں دنیا کی کتنے فی صد آبادی رہتی ہے؟

(الف) 10 (ب) 20 (ج) 40 **(د)** 80

vi. دنیا کی مچھلی کا کتنے فی صد سمندروں سے پکڑا جاتا ہے؟

(الف) 20 (ب) 43 (ج) 64 **(د)** 85

vii. جنگلات ہمیں فراہم کرتے ہیں؟

(الف) کاربن ڈائی آکسائیڈ (ب) اوزون

(ج) آکسیجن (د) نائٹروجن

viii. کن علاقوں میں بارش انتہائی کم ہوتی ہے؟

(الف) پہاڑوں (ب) میدانوں (ج) سمندروں **(د)** ریگستانوں

ix. قدرتی ریشم کہاں سے حاصل ہوتا ہے؟

(الف) جنگلات سے (ب) پودوں سے

(ج) کیڑوں سے (د) صنعتوں سے

2. مختصر جواب دیں:

i. کرۂ ہوائی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہماری زمین کے اردگرد مختلف گیسوں پر مشتمل ہوا کا ایک غلاف موجود ہے، اسے کرۂ ہوائی کہتے ہیں۔

ii. کرۂ حجری سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہماری زمین کی سطح کا رقبہ 510 ملین مربع کلو میٹر ہے۔ اس رقبے کا تقریباً 29 فی صد خشکی پر مشتمل ہے۔ اسے کرۂ حجری کہتے ہیں۔ یہ وہ حصہ ہے جس پر انسان آباد ہے۔

iii. کرۂ آبی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہماری زمین کی سطح کے تقریباً 71 فی صد حصے پر پانی موجود ہے جو بڑے بڑے سمندروں، دریاؤں اور جھیلوں پر مشتمل ہے، اسے کرۂ آبی کہتے ہیں۔

iv. جنگلات کے فوائد تحریر کریں۔

جواب: (i) جنگلات قدرتی ماحول کی خوبصورتی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(ii) جنگلات ہمیں تازہ آکسیجن فراہم کرنے کا سب سے اہم ذریعہ بھی ہیں۔

(iii) قدرتی ربڑ کا حصول، کاغذ سازی اور ذرائع آمدورفت (خاص طور پر کشتی سازی) کی صنعت کا انحصار بھی جنگلات پر ہے۔

v. کرۂ حیاتی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس میں حیوانی، نباتاتی اور انسانی زندگی شامل ہے، جس کا دارومدار باقی کروں پر ہے۔

3. آب و ہوا اور انسان کے باہمی تعلق پر نوٹ تحریر کریں۔

جواب: **انسان اور ماحول کا باہمی تعلق:**

ہماری زمین بہت بڑی ہے۔ اس کے مختلف حصوں میں پائی جانے والی آب و ہوا ایک جیسی نہیں ہے۔ اس میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔ اس اختلاف کی وجہ سے لوگوں کی خوراک، لباس اور رہن سہن کے

طریقے بھی مختلف ہیں۔

آب و ہوا کا فرق انسانوں کے رنگ، جسمانی بناوٹ اور کام کرنے کی صلاحیت پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔

4. طبعی خدوخال پر نوٹ تحریر کریں۔

جواب: پہاڑ: پہاڑوں پر وسیع ہموار سطح دستیاب نہیں ہوتی۔ اس لیے ڈھلانوں کو زینے کے انداز میں کاٹ کر چھوٹے چھوٹے کھیت بنائے جاتے ہیں جن میں محدود پیمانے پر فصلیں اُگائی جاتی ہیں جن میں مکئی، چاول، چائے اور پھل اہم ہیں۔ پہاڑوں پر سردیوں کا موسم کافی شدید ہوتا ہے۔ برفباری کے باعث زندگی مفلوج ہو کر رہ جاتی ہے۔ البتہ گرمیوں کا موسم خوشگوار ہوتا ہے۔ سطح ہموار نہ ہونے کی وجہ سے سڑکوں اور ریلوے لائنوں کا جال بچھانا کافی مشکل کام ہوتا ہے۔ پہاڑوں میں گھنے جنگلات پائے جاتے ہیں۔ اس لیے لکڑیاں کاٹنا اہم معاشی سرگرمی ہے۔ پہاڑی علاقے دنیا کے خوبصورت سیاحتی مقامات میں شمار ہوتے ہیں۔

میدان: میدان پہاڑوں کے مقابلے میں آسان ماحول فراہم کرتے ہیں۔ میدان چونکہ بہت وسیع ہموار علاقوں پر مشتمل ہوتے ہیں اس لیے فصلیں اُگانے، صنعتیں لگانے اور مختلف ذرائع آمدورفت کا جال بچھانے میں آسانی رہتی ہے۔ میدانی علاقوں میں آب و ہوا بھی پہاڑوں کی طرح زیادہ شدید نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ میدان پہاڑوں کے مقابلے میں زیادہ گنجان آباد ہوتے ہیں۔

5. قدرتی ماحول سے کیا مراد ہے؟ نیز انسان اور جنگلات کے باہمی تعلق پر نوٹ لکھیے۔

جواب: جنگلات کے ساتھ انسان کا رشتہ بہت پرانا ہے۔ زمین سے فصلیں اُگانے کے فن کی واقفیت سے پہلے انسان جنگلات سے حاصل ہونے والی جڑی بوٹیوں اور پھلوں سے اپنا پیٹ بھرتا تھا۔ اور جنگلات سے حاصل ہونے والی لکڑی سے گھر بناتا تھا۔ یہ رشتہ آج بھی قائم و دائم ہے۔ پہاڑی علاقوں میں اب بھی گھروں کی تعمیر میں لکڑی کا استعمال زیادہ ہے۔ جبکہ جدید طرزِ تعمیر میں لکڑی کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

(i) جنگلات نہ صرف قدرتی ماحول کی خوبصورتی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں بلکہ ہمیں تازہ آکسیجن فراہم کرنے کا سب سے اہم ذریعہ بھی ہیں۔

(ii) اس کے علاوہ قدرتی ربڑ کا حصول، کاغذ سازی اور ذرائع آمدورفت (خاص طور پر کشتی سازی) کی صنعت کا انحصار بھی جنگلات پر ہے۔

(iii) جنگلات موسم پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں جس کا انسانی زندگی سے گہرا تعلق ہے۔

معروضی و انشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. نظامِ شمسی کے سیاروں میں سے صرف زمین پر ہی موجود ہے:
(a) چاند (b) روشنی (c) حرارت **(d) قدرتی ماحول**

2. زمین کے اردگرد آکسیجن سے بھرپور ہوا کا غلاف کہلاتا ہے:
(a) کرہ آبی **(b) کرہ ہوائی** (c) کرہ بحری (d) کرہ حیاتی

3. زمین کی سطح کا رقبہ ہے:
(a) 510 ملین مربع کلومیٹر (b) 520 ملین مربع کلومیٹر
(c) 530 ملین مربع کلومیٹر (d) 540 ملین مربع کلومیٹر

4. زیادہ گنجان آباد علاقے ہوتے ہیں:
(a) صحرائی **(b) میدانی** (c) ساحلی (d) پہاڑی

5. دنیا کی کل آبادی کی شرح جو میدانی علاقوں میں رہتی ہے:
(a) 50 فیصد (b) 60 فیصد (c) 70 فیصد **(d) 80 فیصد**

6. بارش انتہائی کم ہوتی ہے:
(a) میدانی علاقوں میں **(b) صحرائی علاقوں میں**
(c) پہاڑی علاقوں میں (d) ساحلی علاقوں میں

7. زیادہ تر بین الاقوامی تجارت ہوتی ہے:
(a) ریگستانی اونٹوں سے **(b) سمندری راستوں سے**
(c) ریل گاڑی کے ذریعے (d) ہوائی جہاز کے ذریعے

8. خشکی پر مشتمل کرہ کہلاتا ہے:
(a) کرہ ہوائی (b) کرہ حیاتی (c) کرہ آبی **(d) کرہ بحری**

9. حرارت سے پانی کا بخارات میں تبدیل ہونے کے عمل کو کہتے ہیں:
(a) عمل افزودگی **(b) عمل تبخیر** (c) عمل حرارت (d) عمل بخارات

انشائیہ سوالات

1. (a) قدرتی ماحول میں کون سے عناصر پائے جاتے ہیں؟

جواب: قدرتی ماحول میں طبعی خدوخال، نباتات، حیوانات اور آب و ہوا کے عناصر پائے جاتے ہیں۔

(b) زمین پر زندگی پائے جانے کی تین وجوہات بیان کریں۔

جواب: قدرتی ماحول نظامِ شمسی کے سیاروں میں سے صرف زمین پر ہی موجود ہے جس کی وجہ سے زمین آباد اور باقی سیارے ویران ہیں۔
اس کی تین بنیادی وجوہات ہیں۔

1. ہماری زمین پر ہر قسم کی زندگی کے لیے حرارت کی مناسب مقدار ہے۔ عطارد اور زہرہ سورج کے نزدیک ہونے کی وجہ سے انتہائی گرم جبکہ یورینس اور نیپچون سورج سے بہت دور ہونے کی وجہ سے انتہائی سرد ہیں۔
2. ہماری زمین پر پانی کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ باقی سیاروں پر پانی نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner

3. ہماری زمین کے اردگرد آکسیجن سے بھرپور ہوا کا ایک غلاف موجود ہے جسے کرۂ ہوائی کہتے ہیں جس کی وجہ سے زمین پر زندگی ممکن ہے۔

(c) کرۂ آبی کی انسانی زندگی میں کیا اہمیت ہے؟

جواب: ہماری زمین کی سطح کے تقریباً 71 فی صد حصے پر پانی موجود ہے جو بڑے بڑے سمندروں، دریاؤں اور جھیلوں پر مشتمل ہے، اسے کرۂ آبی کہتے ہیں۔

(i) انسان اپنی خوراک کا ایک اہم جزو مچھلی کرۂ آبی سے حاصل کرتا ہے۔

(ii) عملِ تبخیر سے کرۂ آبی سے آبی بخارات ہوا میں شامل ہو کر بادل بنتے ہیں اور بادلوں سے بارش ہوتی ہے جو زمین پر ہر قسم کی زندگی کے لیے رحمت ہے۔

2. (a) کرۂ ہوائی سے کیا مراد ہے؟

جواب: کرۂ ہوائی: ہماری زمین کے اردگرد مختلف گیسوں پر مشتمل ہوا کا ایک غلاف موجود ہے، اسے کرۂ ہوائی کہتے ہیں۔

(b) کرۂ ہوائی کی تین خصوصیات بیان کریں۔

جواب: (i) ان گیسوں میں نائٹروجن، آکسیجن، کاربن ڈائی آکسائیڈ، اوزون، آبی بخارات اور خاکی ذرات شامل ہیں۔ ان میں آکسیجن نہایت اہمیت کی حامل ہے جس کی وجہ سے زمین پر زندگی ممکن ہے۔ (ii) کاربن ڈائی آکسائیڈ وہ گیس ہے جسے پودے جذب کر کے آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔ (iii) کرۂ ہوائی میں اوزون گیس بھی موجود ہے جو سورج کی مضرِ صحت شعاعوں کو زمین پر پہنچنے سے روکتی ہیں۔

باب نمبر 4: چٹانیں

مشقی سوالات کا حل

1. درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i. مادے کی سادہ ترین قسم ہے:
(الف) معدنیات (ب) چٹانیں **(ج)** عنصر (د) قلمیں

ii. دو یا دو سے زائد معدنیات کے مجموعے کو کہتے ہیں:
(الف) قلمیں (ب) باقیات **(ج)** چٹان (د) عنصر

iii. آتشی مادہ جو زمین کے باہر آجائے، کہلاتا ہے:
(الف) میگما **(ب)** لاوا (ج) گرینائٹ (د) چٹانی نمک

iv. ان میں سے ایک آتشی چٹان ہے:
(الف) چونے کا پتھر (ب) سنگِ مرمر (ج) ڈولومائٹ **(د)** بسالٹ

v. ان میں سے ایک کیمیاوی تہہ دار چٹان ہے:
(الف) چٹانی نمک (ب) ریت کا پتھر (ج) سلیٹ (د) گیبرو

vi. ان میں سے ایک متغیرہ چٹان ہے:
(الف) ریت کا پتھر (ب) اوبسیڈین **(ج)** سنگِ مرمر (د) گرینائٹ

vii. آتشی چٹانوں میں پائے جاتے ہیں:
(الف) باقیات **(ب)** قلمیں (ج) کیلشیم (د) کاربن

viii. جن چٹانوں میں جانوروں کے باقیات زیادہ پائے جاتے ہیں انھیں کہتے ہیں:
(الف) کیلکریس چٹانیں (ب) کاربونیشیئس چٹانیں
(ج) کیمیاوی چٹانیں (د) آتشی چٹانیں

ix. تہہ دار چٹانوں میں پائے جاتے ہیں:
(الف) باقیات (ب) قلمیں (ج) ہیرے (د) آتشی مادے

x. چونے کا پتھر تبدیل ہو کر بنتا ہے:
(الف) سلیٹ **(ب)** سنگِ مرمر (ج) شسٹ (د) کوارٹزائٹ

2. مختصر جواب دیں:

i. تہہ دار چٹان کیسے بنتی ہے؟

جواب: جو چٹانیں سطحِ زمین کے نزدیک یا باہر بنتی ہیں، وہ جلد ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہیں۔ سورج کی حرارت اور بارش کے علاوہ، دریا اور گلیشیئر چٹانوں کو توڑنا شروع کر دیتے ہیں اور ٹوٹے ہوئے چٹانی ذرات کو اپنے ساتھ بہا کر لے جاتے ہیں اور دور دراز علاقوں میں تہہ در تہہ بچھا دیتے ہیں۔ جب لمبے عرصے تک یہ عمل جاری رہتا ہے تو اوپر والی تہوں کے بوجھ کی وجہ سے نیچے والی تہیں آپس میں پیوست ہو جاتی ہیں اور سخت ہو کر چٹان کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ ایسی چٹانوں کو تہہ دار چٹانیں کہتے ہیں۔

ii. اندرونی آتشی چٹان سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب آتشی مادہ زمین کے اندر بہت زیادہ گہرائی میں ٹھنڈا ہو کر ٹھوس شکل اختیار کر لے تو اس طرح سے بننے والی چٹانوں کو اندرونی آتشی چٹانیں کہتے ہیں۔ انھیں پلوطانی چٹانوں (Plutonic Rocks) کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ گرینائٹ، ڈائیورائٹ اور گیبرو اندرونی آتشی چٹانیں ہیں۔

چونکہ زمین کے اندر آتشی مادہ بہت آہستگی سے ٹھنڈا ہوتا ہے، اس وجہ سے اندرونی آتشی چٹانوں میں بڑی بڑی قلمیں بن جاتی ہیں۔

iii. متغیرہ چٹانیں کیسے بنتی ہیں؟

جواب: سطحِ زمین پر موجود چٹانیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہیں اور وہ کسی وجہ سے زمین میں دھنس کر تبدیل ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ زمین کے اندر موجود چٹانیں بھی بعض اوقات اپنی اصل شکل تبدیل کر لیتی ہیں۔ ایسی چٹانوں کو تبدیل شدہ یا متغیرہ چٹانیں کہتے ہیں۔

iv. معدنیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: معدنیات زمین میں پائے جانے والے قیمتی وسائل ہیں جنھیں

Scanned with CamScanner

انسان اپنے استعمال میں لاتا ہے مثلاً کوئلہ، معدنی تیل، نمک، لوہا وغیرہ۔ مختلف غیر نامیاتی عناصر کا مجموعہ ہیں جن میں آکسیجن، سلیکون، ایلومینیم، لوہا، کیلشیم، سوڈیم، پوٹاشیم اور میگنیشیم وغیرہ شامل ہیں۔

7. آتشی، تہ دار اور متغیرہ چٹانوں کی تین تین مثالیں دیں۔

جواب: آتشی چٹانیں: گرینائٹ، ڈائیورائٹ، بسالٹ

تہ دار چٹانیں: سینڈسٹون، کنکریلے، شیل، پیٹ (کوئلہ)۔

متغیرہ چٹانیں: سنگِ مرمر، سلیٹ، چونے کا پتھر۔

3. چٹان سے کیا مراد ہے؟ نیز آتشی چٹانوں پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔

جواب: چٹان: دو یا دو سے زائد معدنیات کے مجموعے کو چٹان کہتے ہیں۔ کرۂ حجری مختلف قسم کی چٹانوں سے مل کر بنا ہوا ہے جن کی اپنی اپنی خصوصیات ہیں۔ یہ شیل (چکنی مٹی) کی طرح نرم بھی ہوتی ہیں اور ہیرے کی طرح سخت بھی۔ ان میں قلمیں بھی پائی جاتی ہیں اور جانوروں اور پودوں کے باقیات بھی۔ ان میں سے کچھ چٹانیں پانی کو جذب کرتی ہیں اور کچھ غیر جاذب ہوتی ہیں۔ ان مختلف خصوصیات کا دار و مدار چٹانوں کے مختلف انداز میں بننے پر ہے۔

آتشی چٹانیں: اگر ہم زمین کی گہرائی میں جائیں تو درجہ حرارت بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ زمین کے وسط میں درجہ حرارت 5000° سینٹی گریڈ تک جا پہنچتا ہے۔ اس قدر زیادہ درجہ حرارت کی وجہ سے زمین کے اندر پائی جانے والی معدنیات پگھل کر آتشی مادے کی صورت میں پائی جاتی ہیں۔ زمین کے اندر موجود آتشی مادے کو میگما کہتے ہیں اور جب یہ آتشی مادہ سطحِ زمین کے باہر آ جاتا ہے تو اسے لاوا کہتے ہیں۔ آتشی چٹانیں آتشی مادے سے معرضِ وجود میں آتی ہیں جب وہ ٹھنڈا ہو کر ٹھوس شکل اختیار کر لیتا ہے۔

آتشی چٹانوں کی اقسام: زمین کے اندر آتشی مادہ حرکت کرتا ہے، جس کی وجہ سے کبھی یہ گہرائی میں، کبھی سطحِ زمین کے نزدیک اور کبھی سطحِ زمین کے باہر آ کر ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے آتشی چٹانوں کو دو بڑی اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ i. اندرونی آتشی چٹانیں ii. بیرونی آتشی چٹانیں

اندرونی آتشی چٹانیں: جب آتشی مادہ زمین کے اندر بہت زیادہ گہرائی میں ٹھنڈا ہو کر ٹھوس شکل اختیار کر لے تو اس طرح سے بننے والی چٹانوں کو اندرونی آتشی چٹانیں کہتے ہیں۔ انھیں پلوطانی چٹانوں (Plutonic Rocks) کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ گرینائٹ، ڈائیورائٹ اور گیبرہ اندرونی آتشی چٹانیں ہیں۔

چونکہ زمین کے اندر آتشی مادہ بہت آہستگی سے ٹھنڈا ہوتا ہے، اس وجہ سے اندرونی آتشی چٹانوں میں بڑی بڑی قلمیں بن جاتی ہیں۔

بیرونی آتشی چٹانیں: جن علاقوں میں آتش فشاں پہاڑ پائے جاتے ہیں، وہاں آتشی مادہ سطحِ زمین سے باہر اُبلتا رہتا ہے۔ بعض اوقات آتشی مادہ زمین میں موجود شگافوں اور دراڑوں میں سے بھی سطحِ زمین کے باہر آ جاتا ہے اور ٹھنڈا ہو کر چٹانی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس طرح بننے والی چٹانوں کو بیرونی آتشی چٹانیں کہتے ہیں۔ بسالٹ اور اوبسیڈین بیرونی آتشی چٹانیں ہیں۔ چونکہ آتشی مادہ جلد ٹھنڈا ہو جاتا ہے، اس لیے بیرونی آتشی چٹانوں میں قلمیں نہیں بنتی اور اگر بن بھی جائیں تو بہت چھوٹی ہوتی ہیں۔ جو دکھائی نہیں دیتی۔

آتشی چٹانوں کی خصوصیات: (i) زمین پر آتشی چٹانیں سب سے پہلے معرضِ وجود میں آئیں، اس لیے انھیں ابتدائی چٹانیں بھی کہتے ہیں۔ (ii) ان چٹانوں میں قیمتی قلمیں پائی جاتی ہیں۔ (iii) آتشی چٹانوں میں تہیں نہیں ہوتیں۔ (iv) یہ چٹانیں مضبوط ہوتی ہیں۔ (v) آتشی چٹانوں میں جانوروں اور پودوں کے باقیات نہیں پائے جاتے۔

4. تہ دار چٹانوں پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

جواب: تہ دار چٹانیں: جو چٹانیں سطحِ زمین کے نزدیک یا باہر بنتی ہیں، وہ جلد ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہیں۔ سورج کی حرارت اور بارش کے علاوہ، دریا اور گلیشیئر چٹانوں کو توڑنا شروع کر دیتے ہیں اور ٹوٹے ہوئے چٹانی ذرات کو اپنے ساتھ بہا کر لے جاتے ہیں اور دور دراز علاقوں میں تہ در تہ بچھا دیتے ہیں۔ جب لمبے عرصے تک یہ عمل جاری رہتا ہے تو اوپر والی تہوں کے بوجھ کی وجہ سے نیچے والی تہیں آپس میں پیوست ہو جاتی ہیں اور سخت ہو کر چٹان کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ ایسی چٹانوں کو تہ دار چٹانیں کہتے ہیں۔

تہ دار چٹانوں کی اقسام: بننے کے عمل کے پیشِ نظر تہ دار چٹانوں کی تین اقسام ہیں:

i. میکانکی چٹانیں ii. کیمیاوی چٹانیں iii. نامیاتی چٹانیں

I. میکانکی چٹانیں: ہوا، دریا اور گلیشیئر مختلف انداز میں چٹانوں کو توڑتے ہیں اور اس ٹوٹے ہوئے مواد کو اپنے ساتھ منتقل کر کے کسی جگہ تہ در تہ بچھا دیتے ہیں۔ اس طرح جو چٹانیں بنتی ہیں، انھیں میکانکی طریقے سے بنی چٹانیں کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر ریت کا پتھر، شیل اور کنکریلے۔

II. کیمیاوی چٹانیں: سطحِ زمین پر موجود پانی میں مختلف قسم کی نمکیات شامل ہوتی ہیں۔ جب یہ پانی عملِ تبخیر کے ذریعے بخارات بن کر ہوا میں شامل ہو جاتا ہے تو نمک کی تہیں پیچھے چھوڑ جاتا ہے جو سخت ہو کر چٹان بن جاتی ہیں۔ ایسی چٹانوں کو کیمیاوی چٹانیں کہتے ہیں مثلاً چٹانی نمک، جپسم اور ڈولومائیٹ وغیرہ۔

سرگرمی: شیشے کے ایک بیکر میں تھوڑا سا پانی ڈالیں اور اس میں نمک

گھول کر آگ پر رکھ دیں اور اُبلنے دیں۔ یہاں تک کہ سارا پانی بخارات بن کر ہوا میں شامل ہو جائے۔ اب اس بیکر کا مشاہدہ کریں۔ نمک کی پتلی سفید تہہ پیچھے رہ گئی ہو گی۔

iii. نامیاتی چٹانیں: نامیاتی چٹانیں جانوروں اور پودوں کے باقیات سے بنتی ہیں جو مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ عناصر کاربن اور کیلشیم پائے جاتے ہیں۔

یہ چٹانیں سمندر کی تہہ میں بھی بنتی ہیں اور سطح زمین پر بھی۔

اگر ایسی چٹانوں میں جانوروں کے باقیات زیادہ مقدار میں پائے جائیں تو انھیں کیلکرس چٹانیں کہتے ہیں۔ ان میں کیلشیم کا عنصر زیادہ ہوتا ہے۔ چونے کا پتھر اور مرجان (کورل) کیلکرس چٹانیں ہیں۔

اگر ایسی چٹانوں میں پودوں کے باقیات زیادہ مقدار میں پائے جائیں تو انھیں کاربونیشیس چٹانیں کہتے ہیں۔ ان میں کاربن کا عنصر زیادہ ہوتا ہے۔ کوئلہ "پیٹ" کاربونیشیس چٹان ہے۔

پاکستان میں کوہستان نمک، شمال مغربی بلوچستان اور جنوبی سندھ میں کوئلے کی چٹانیں پائی جاتی ہیں۔

تہہ دار چٹانوں کی خصوصیات: (i) زمین کی بیرونی سطح تہہ دار چٹانوں سے مل کر بنی ہے۔ (ii) یہ چٹانیں تہوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ اس لیے آسانی سے پہچانی جاتی ہیں۔

(iii) یہ چٹانیں زیادہ تر تعمیراتی کاموں میں استعمال ہوتی ہیں۔

(iv) ان میں جانوروں اور پودوں کے باقیات پائے جاتے ہیں۔

(v) یہ چٹانیں دوسری چٹانوں کے مقابلے میں کم مضبوط ہوتی ہیں۔

5. چٹانوں کی درجہ بندی کیجیے اور متغیرہ چٹانوں پر تفصیلی نوٹ تحریر کیجیے۔

جواب:

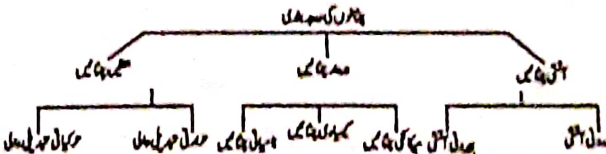

متغیرہ چٹانیں: سطح زمین پر موجود چٹانیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہیں اور وہ کسی وجہ سے زمین میں دھنس کر تبدیل ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ زمین کے اندر موجود چٹانیں بھی بعض اوقات اپنی اصل شکل تبدیل کر لیتی ہیں۔ ایسی چٹانوں کو تبدیل شدہ یا متغیرہ چٹانیں کہتے ہیں۔

چٹانوں میں تبدیلی کی دو بڑی وجوہات ہیں۔ (i) حرارت (ii) دباؤ

اس بنیاد پر متغیرہ چٹانوں کی دو بڑی اقسام ہیں۔

i. حرارتی تبدیلی سے بننے والی چٹانیں

ii. حرکیاتی تبدیلی سے بننے والی چٹانیں

I. حرارتی تبدیلی سے بننے والی چٹانیں:

حرارت سے چٹانوں میں بھی اسی طرح تبدیلی آتی ہے۔

زمین کے اندر آتشی مادہ حرکت کرتا رہتا ہے۔ اس دوران جب وہ پہلے سے موجود کسی چٹان کے اوپر سے یا نزدیک سے گزرتا ہے تو اس چٹان میں تبدیلی رونما ہو جاتی ہے۔ مثلاً

(i) چونے کا پتھر جو ایک تہہ دار چٹان ہے، تبدیل ہو کر سنگ مرمر بن جاتا ہے۔

(ii) ریت کا پتھر تبدیل ہو کر کوارٹزائٹ بن جاتا ہے۔

پاکستان میں ملاغوری (خیبر پختونخوا) اور بلوچستان میں سنگ مرمر کے وسیع ذخائر ہیں۔

II. حرکیاتی تبدیلی سے بننے والی چٹانیں: زلزلے اور پہاڑ بنانے والی زمینی حرکات کی وجہ سے سطح زمین کی چٹانیں زمین میں دھنس جاتی ہیں۔ اس طرح ان کے اوپر دوسری چٹانوں کا بوجھ پڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ سکڑ کر زیادہ مضبوط ہو جاتی ہیں۔ مثلاً

(i) شیل جو ایک تہہ دار چٹان ہے، تبدیل ہو کر سلیٹ بن جاتی ہے۔

(ii) سلیٹ مزید تبدیلی کے عمل سے گزر کر شسٹ بن جاتی ہے۔

پاکستان میں ایبٹ آباد اور کنڈ میں سلیٹ کی چٹانیں پائی جاتی ہیں۔

متغیرہ چٹانوں کی خصوصیات:

(i) یہ پہلے سے موجود چٹانوں کے تبدیل ہونے سے بنتی ہیں۔

(ii) یہ پہلے سے زیادہ ملائم اور چمکدار ہو جاتی ہیں۔

(iii) متغیرہ چٹانیں زیادہ مضبوط ہوتی ہیں۔

(iv) ان میں جانوروں اور پودوں کے باقیات نہیں پائے جاتے۔

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. مادے کی سادہ ترین قسم ہے:
(a) ٹھوس (b) مائع (c) عنصر (d) گیس

2. زمین میں پائے جانے والے قیمتی وسائل کہلاتے ہیں:
(a) چٹانیں (b) عنصر (c) سینڈ سٹون (d) معدنیات

3. بناوٹ کے لحاظ سے چٹانوں کی اقسام ہیں:
(a) 2 (b) 3 (c) 4 (d) 5

4. زمین کے اندر موجود آتشی مادے کو کہتے ہیں:
(a) میگما (b) آتشی مادہ (c) لاوا (d) آتش فشاں

5. آتشی مادہ جب زمین کی گہرائی میں جا کر ٹھوس شکل اختیار کرلے تو اسے کہتے ہیں:
(a) بسالٹ (b) پلوطانی چٹانیں (c) کیمیائی چٹانیں (d) شیل

6. میکانکی چٹانوں کی مثال نہیں ہے:
(a) شیل (b) سینڈ سٹون (c) کنکریلے (d) چٹانی نمک

downloaded from https://infohubhmsed.com

Scanned with CamScanner

7. کیمیاوی چٹانوں کی مثال ہے:

(a) سینڈسٹون (b) جپسم (c) کیلکرس چٹان (d) پیٹ

8. زمین کی بیرونی سطح بنی ہے:

(a) نامیاتی چٹانوں سے (b) میکانکی چٹانوں سے

(c) کیمیائی چٹانوں سے (d) تہ دار چٹانوں سے

9. سنگ مرمر کے وسیع ذخائر موجود ہیں:

(a) پنجاب میں (b) سندھ میں (c) خیبر پختونخوا میں (d) بلوچستان میں

10. جانوروں اور پودوں کے باقیات پائے جاتے ہیں:

(a) تہ دار چٹانوں میں (b) خمیرہ چٹانوں میں

(c) آتشی چٹانوں میں (d) نمک کی چٹانوں میں

11. دو یا دو سے زائد معدنیات کا مجموعہ ہوتا ہے:

(a) چٹان (b) کرہ ہوائی (c) زمین (d) مکان

انشائیہ سوالات

1. (a) عنصر سے کیا مراد ہے؟

جواب: عنصر مادے کی سادہ ترین قسم ہے۔ دنیا میں پائی جانے والی تمام اشیا عنصر سے مل کر بنی ہیں۔

(b) معدنیات سے کیا مراد ہے؟ مثالیں دیں۔

جواب: معدنیات زمین میں پائے جانے والے قیمتی وسائل ہیں جنھیں انسان اپنے استعمال میں لاتا ہے مثلاً کوئلہ، معدنی تیل، نمک، لوہا وغیرہ۔ یہ مختلف غیر نامیاتی عناصر کا مجموعہ ہیں جن میں آکسیجن، سلیکون، ایلومینیم، لوہا، کیلشیم، سوڈیم، پوٹاشیم اور میگنیشیم وغیرہ شامل ہیں۔

(c) چٹانوں پر نوٹ لکھیں۔

جواب: دو یا دو سے زائد معدنیات کے مجموعے کو چٹان کہتے ہیں۔ کرۂ حجری مختلف قسم کی چٹانوں سے مل کر بنا ہوا ہے جن کی اپنی اپنی خصوصیات ہیں۔ یہ شیل (چکنی مٹی) کی طرح نرم بھی ہوتی ہیں اور ہیرے کی طرح سخت بھی۔ ان میں قلمیں بھی پائی جاتی ہیں اور جانوروں اور پودوں کے باقیات بھی۔ ان میں سے کچھ چٹانیں پانی کو جذب کرتی ہیں اور کچھ غیر جاذب ہوتی ہیں۔ ان مختلف خصوصیات کا دارومدار چٹانوں کے مختلف انداز میں بننے پر ہے۔

2. (a) آتشی چٹانیں کیسے بنتی ہیں؟

جواب: آتشی چٹانیں آتشی مادے سے معرضِ وجود میں آتی ہیں جب وہ ٹھنڈا ہو کر ٹھوس شکل اختیار کر لیتا ہے۔

(b) آتشی چٹانوں کی اقسام کے نام لکھیں۔

جواب: آتشی چٹانوں کو دو بڑی اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔

i. اندرونی آتشی چٹانیں ii. بیرونی آتشی چٹانیں

(c) آتشی چٹانوں کی چار خصوصیات لکھیں۔

جواب: (i) زمین پر آتشی چٹانیں سب سے پہلے معرضِ وجود میں آئیں، اس لیے انھیں ابتدائی چٹانیں بھی کہتے ہیں۔ (ii) ان چٹانوں میں قیمتی قلمیں پائی جاتی ہیں۔ (iii) آتشی چٹانوں میں تہیں نہیں ہوتیں۔ (iv) یہ چٹانیں مضبوط ہوتی ہیں۔ (v) آتشی چٹانوں میں جانوروں اور پودوں کے باقیات نہیں پائے جاتے۔

باب نمبر 5: بڑے زمینی خدوخال

مشقی سوالات کا حل

1. درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i. ان میں سے ایک آتش فشاں پہاڑ ہے:

(الف) ہمالیہ (ب) ہارز (ج) کراکاٹوا (د) راکیز

ii. بلاک نما پہاڑ ہیں:

(الف) ہارز (ب) راکیز (ج) ے آن (د) ایٹنا

iii. ان میں سے ایک ملفوفہ پہاڑی سلسلہ ہے:

(الف) فیوجی یاما (ب) ہمالیہ (ج) ہارز (د) کوٹوپیکسی

iv. سطح مرتفع جو بلند پہاڑوں کے درمیان واقع ہوتی ہے، کہلاتی ہے:

(الف) بین الکوہی سطح مرتفع (ب) کوہ دامنی سطح مرتفع

(ج) براعظمی سطح مرتفع (د) رِفٹ وادی

v. جو میدان ہوا، دریا اور گلیشیئر کی توڑ پھوڑ سے معرضِ وجود میں آتے ہیں، کہلاتے ہیں:

(الف) انہدامی میدان (ب) تحویلی میدان

(ج) سیلابی میدان (د) لوئیس کے میدان

vi. چونے کے پتھر پر مشتمل میدانوں کو کہتے ہیں:

(الف) لوئیس کے میدان (ب) ریگستانی میدان

(ج) کارسٹ میدان (د) گلیشیائی میدان

vii. ایلپس کا پہاڑی سلسلہ کہلاتا ہے:

(الف) بلاک نما پہاڑ (ب) ملفوفہ پہاڑ

(ج) آتش فشاں پہاڑ (د) سطح مرتفع

viii. سب سے بڑا لوئیس کا میدان کس ملک میں واقع ہے؟

(الف) پاکستان (ب) افغانستان (ج) جرمنی (د) چین

2. مختصر جواب دیں:

i. زمینی نقوش کس طرح معرضِ وجود میں آتے ہیں؟

جواب: جب کوئی نقش زمین کے اندرونی قوتوں کی وجہ سے سطح زمین کے اوپر ابھرتا ہے تو ہوا، دریا، گلیشیئر اور سمندری لہریں اُسے تراش خراش کر کے نئے نقش کو ابھارتے ہیں۔ یہ زمین کی بیرونی قوتیں ہیں۔ کٹے پھٹے ساحل، وادیوں، جھیلیں، کئی قسم کی سطوح مرتفع اور میدان انھی قوتوں کی تراش خراش سے معرضِ وجود میں آئے ہیں۔

Scanned with CamScanner

ii. ملفوفہ پہاڑ کس طرح معرضِ وجود میں آئے؟

جواب: ماہرین کے مطابق زیادہ تر پہاڑ تہ دار چٹانوں سے مل کر بنے ہیں جو نسبتاً نرم چٹانیں ہیں۔ پہاڑ بننے کے عمل کے دوران جب زمین کی اندرونی قوتوں نے ان چٹانوں پر دونوں اطراف سے دباؤ ڈالا تو ان میں خم پڑ گئے۔ بعد میں زمین کی اندرونی قوتوں نے انھیں سطحِ زمین سے اوپر کی طرف دھکیل دیا۔ ہمالیہ، ایلپس، راکیز اور انڈیز ملفوفہ پہاڑوں پر مشتمل سلسلے ہیں۔

iii. سطحِ مرتفع کی تین اقسام کے نام لکھیں۔

جواب: (i) بین الکوہی سطحِ مرتفع (ii) کوہ دامنی سطحِ مرتفع (iii) براعظمی سطحِ مرتفع

iv. انہدامی اور تحویلی میدانوں کی دو دو اقسام کے نام تحریر کریں۔

جواب: **انہدامی میدانوں کی اقسام:** (1) کارسٹ میدان (2) ہوا کے عمل سے بننے والے میدان

تحویلی میدانوں کی اقسام: (1) سیلابی میدان (2) ساحلی میدان

v. مختلف براعظموں سے چار دریاؤں کے نام لکھیں۔

جواب: گنگا، سندھ، مسس پی، نیل، ایمزن۔

3. پہاڑوں کی اقسام پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

جواب: **پہاڑ:** پہاڑ ایک بہت بڑا نقش ہے جو اردگرد کی سطح سے یکدم بلند ہوتا ہے اور اس کی سطح زیادہ ڈھلوان دار ہوتی ہے۔

پہاڑوں کی اقسام: پہاڑوں کی تین اقسام ہیں:

(i) آتش فشاں پہاڑ: آپ جانتے ہیں کہ زمین کے اندر آتشی مادہ موجود ہوتا ہے جو زمین کے اندر حرکت کرتا رہتا ہے۔ کبھی کبھی یہ آتشی مادہ زمین میں موجود شگافوں اور دراڑوں میں سے سطحِ زمین کے باہر آ جاتا ہے اور کبھی چٹان اور کبھی پہاڑ کی شکل میں جم جاتا ہے۔ اسے آتش فشاں پہاڑ کہتے ہیں۔ اس کے اندر چوٹی تک ایک تنگ راستہ بن جاتا ہے جس میں سے لاوا نکلتا رہتا ہے۔ فیوجی یاما (Fuji Yama)، کراکاٹوا (Krakatoa)، مے آن (Mayon)، ایٹنا (Etna) اور کوٹوپیکسی (Cotopaxi) آتش فشاں پہاڑ ہیں۔

(ii) ملفوفہ پہاڑ: ماہرین کے مطابق زیادہ تر پہاڑ تہ دار چٹانوں سے مل کر بنے ہیں جو نسبتاً نرم چٹانیں ہیں۔ پہاڑ بننے کے عمل کے دوران جب زمین کی اندرونی قوتوں نے ان چٹانوں پر دونوں اطراف سے دباؤ ڈالا تو ان میں خم پڑ گئے۔ بعد میں زمین کی اندرونی قوتوں نے انھیں سطحِ زمین سے اوپر کی طرف دھکیل دیا۔ ہمالیہ، ایلپس، راکیز اور انڈیز ملفوفہ پہاڑوں پر مشتمل سلسلے ہیں۔

(iii) بلاک نما پہاڑ: لکڑی کے تین چوکور بلاکس لیں اور انھیں ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر رکھیں۔ اب درمیان والے بلاک کو نیچے سے انگلی کی مدد سے اوپر کی طرف دھکیلیں۔ وہ اردگرد والے بلاکس سے اونچا ہو جائے گا۔ بلاک نما پہاڑ بھی اسی طرح معرضِ وجود میں آتے ہیں۔ تناؤ اور زلزلوں کی وجہ سے زمین کی سطح میں شگاف پڑ جاتے ہیں۔ بعض اوقات ان شگافوں کے درمیان زمین کا کوئی حصہ اندرونی قوتوں کی وجہ سے سطحِ زمین کے اوپر اُبھر آتا ہے۔ اس کو بلاک نما پہاڑ کہتے ہیں۔ جرمنی میں ہارز اور انڈیا میں بہار کے پہاڑ بلاک نما پہاڑ ہیں۔

4. سطحِ مرتفع کس طرح معرضِ وجود میں آتی ہے۔ نیز سطحِ مرتفع کی اقسام پر نوٹ تحریر کریں۔

جواب: **سطحِ مرتفع:** سطحِ مرتفع ایسے نقش کو کہتے ہیں جو سطحِ زمین سے پہاڑ کی طرح یک دم بلند ہو لیکن اوپر سے میدان کی طرح ہموار یا کٹا پھٹا ہو۔ پہاڑوں کے بننے کے عمل کے دوران کئی میدانی علاقے بلند ہو کر سطحِ مرتفع بن گئے جبکہ کچھ سطوح مرتفع آتش فشانی عمل سے بھی معرضِ وجود میں آئی ہیں۔

سطحِ مرتفع کی اقسام:

(i) بین الکوہی سطحِ مرتفع: ایسی سطحِ مرتفع جو بلند پہاڑوں کے درمیان واقع ہو، بین الکوہی سطحِ مرتفع کہلاتی ہے۔ تبت (Tibet) اور بولیویا (Bolivia) بین الکوہی سطحِ مرتفع ہیں جو پہاڑوں کی تخلیق کے ساتھ ہی معرضِ وجود میں آئی ہیں۔

(ii) کوہ دامنی سطحِ مرتفع: ایسی سطحِ مرتفع جو پہاڑوں کے دامن میں واقع ہو، کوہ دامنی سطحِ مرتفع کہلاتی ہے۔ اس کی دوسری جانب عام طور پر میدانی علاقہ یا سمندر ہوتا ہے۔ پیٹے گونیا (Patagonia) اور کولوریڈو (Colorado) کوہ دامنی سطحِ مرتفع ہیں جو پہاڑوں کی تخلیق کے ساتھ ہی معرضِ وجود میں آئی ہیں۔

(iii) براعظمی سطحِ مرتفع: ایسی سطحِ مرتفع جس کے چاروں طرف میدان یا سمندر واقع ہوں، براعظمی سطحِ مرتفع کہلاتی ہیں۔ عرب، سپین اور گرین لینڈ براعظمی سطحِ مرتفع ہیں۔

5. میدانوں کی اقسام پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

جواب: **میدان:** ایسے وسیع علاقے کو میدان کہتے ہیں جو ہموار اور سطحِ سمندر سے بلند ہو۔

Scanned with CamScanner

میدان سطح زمین کے چوتھائی $\left(\frac{1}{4}\right)$ حصے پر پھیلے ہوئے ہیں جن پر دنیا کی 80 فی صد آبادی رہتی ہے۔

میدانوں کی اقسام: پہاڑ اور سطح مرتفع زمین کی اندرونی قوتوں کی وجہ سے میدانوں کے بلند ہونے کے باعث معرضِ وجود میں آئے۔

مگر زمین کے وہ حصے جن پر زمین کی اندرونی حرکات کا اثر نہیں ہوا میدانی شکل میں برقرار رہے۔ البتہ کچھ میدان چٹانوں کی توڑ پھوڑ سے اور کچھ میدان ایسے ٹوٹے پھوٹے مواد کے وسیع علاقوں میں جمع ہو جانے سے معرضِ وجود میں آئے۔

اس بنیاد پر میدانوں کی دو بڑی اقسام ہیں:

انہدامی میدان اور تحویلی میدان

(الف) انہدامی میدان: آپ پڑھ چکے ہیں کہ جب بھی کوئی نقش سطح زمین کے اوپر ابھرتا ہے زمین کی بیرونی قوتیں درجہ حرارت، بارش، ہوا، دریا اور گلیشیئر توڑ پھوڑ اور کٹاؤ کے عمل سے اُس کی بلندی کم کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس طرح انہدامی میدان معرض وجود میں آتے ہیں۔

آیئے کچھ اقسام کا جائزہ لیتے ہیں:

i. **کارسٹ میدان:** دنیا میں پائے جانے والے کچھ میدان چونے کے پتھر پر مشتمل ہیں۔ یہ کبھی بلند علاقے تھے جو چونے کے پتھر کے پانی میں حل ہو جانے کی وجہ سے میدان کی شکل اختیار کر گئے ہیں۔ بارش کا پانی، سطح زمین پر بہنے والا اور زیر زمین پایا جانے والا پانی چونے کے پتھر کو اپنے اندر حل کرتا رہتا ہے۔ ایسے میدانوں کو کارسٹ میدان کہتے ہیں۔

ii. **ہوا کے عمل سے بننے والے میدان:** جن علاقوں میں بارش کم ہوتی ہے وہاں ہوا چٹانوں کو گھسا گھسا کر میدانی علاقوں میں تبدیل کر دیتی ہے۔ ایسے میدانوں میں کہیں کہیں کم بلند پہاڑی ٹیلے نظر آتے ہیں۔

iii. **گلیشیائی میدان:** انتہائی قدیم زمانے میں کینیڈا، فن لینڈ، سویڈن اور رشین فیڈریشن کے اکثر علاقوں کو بڑے بڑے گلیشیئرز نے ڈھانپ رکھا تھا۔ برف نے ان علاقوں کو رگڑ رگڑ کر میدانی علاقوں میں تبدیل کر دیا۔ ایسے میدانوں کو گلیشیائی میدان کہتے ہیں۔

(ب) تحویلی میدان: دنیا کے اکثر میدانی علاقے دریا، ہوا اور گلیشیئر کے لائے ہوئے مواد سے بنے ہیں۔ ایسے میدانوں کو تحویلی میدان کہتے ہیں۔ آیئے تحویلی میدانوں کی چند اقسام کا جائزہ لیتے ہیں:

i. **سیلابی میدان:** دریاؤں میں جب سیلاب آتا ہے تو دریا کا پانی کناروں سے نکل کر دُور دُور تک پھیل جاتا ہے۔ جب پانی آہستہ آہستہ اترتا ہے تو اپنے ساتھ لائی ہوئی مٹی کی تہیں پیچھے چھوڑ جاتا ہے۔ اس طرح ایک ہموار میدان معرضِ وجود میں آتا ہے جسے سیلابی میدان کہتے ہیں۔

دنیا کے اکثر میدانی علاقے دریاؤں کی لائی ہوئی مٹی سے بنے ہیں۔ یہ میدان زرخیز ہوتے ہیں۔ لہٰذا ان پر فصلیں اگائی جاتی ہیں۔

ii. **ساحلی میدان:** ساحلی میدان دو طرح سے وجود میں آتے ہیں۔ دریاؤں کے عمل سے اور سمندری لہروں کے عمل سے۔

دریا سمندر میں گرنے سے پہلے اپنے ساتھ لائی ہوئی مٹی ہموار سطح پر جمع کر دیتے ہیں جس سے ساحل کے ساتھ میدان بن جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سمندری لہریں بھی ساحل پر ریت جمع کر دیتی ہیں جس سے ساحلی میدان معرضِ وجود میں آتے ہیں۔

iii. **لوئیس کے میدان:** دنیا کے بعض میدانی علاقے ہوا کی لائی ہوئی انتہائی باریک مٹی سے معرضِ وجود میں آئے ہیں۔ انھیں لوئیس کے میدان کہتے ہیں۔ سب سے بڑا لوئیس کا میدان چین میں واقع ہے۔

معروضی وانشائیہ سوالات

(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. زمینی نقوش کا مطالعہ کہلاتا ہے:

(a) جیوگرافی (b) جیومیٹری **(c) جیومارفالوجی** (d) بیالوجی

2. زمین پر سب سے پرانے پہاڑ آج سے تقریباً 400 ملین سال پہلے معرضِ وجود میں آئے انہیں کہتے ہیں:

(a) کلڈونی پہاڑ (b) کالاچٹا پہاڑ (c) آتش فشاں پہاڑ (d) ملتوفہ پہاڑ

3. ہمالیہ، ایلپس، راکیز اور انڈیز پہاڑ مشتمل ہیں:

(a) بلاک نما پہاڑوں پر **(b) ملتوفہ پہاڑوں پر**

(c) آتش فشاں پہاڑوں پر (d) کوہ ہمالیہ کے پہاڑوں پر

4. ایسی سطح جو بلند پہاڑوں کے درمیان واقع ہو کہلاتی ہے:

(a) کوہ دامنی سطح **(b) بین الکوہی سطح** (c) براعظمی سطح (d) میدانی سطح

5. میدانی علاقے میں دنیا کی آبادی موجود ہے:

(a) 70 فیصد **(b) 80 فیصد** (c) 90 فیصد (d) 60 فیصد

6. ایسی سطح مرتفع جو پہاڑوں کے دامن میں واقع ہو کہلاتی ہے:

(a) کوہ دامنی سطح (b) بین الکوہی سطح (c) براعظمی سطح (d) میدانی سطح

Scanned with CamScanner

7. ایسی سطح مرتفع جس کے چاروں طرف میدان یا سمندر ہوں کہلاتی ہے:
(a) میدانی سطح **(b)** براعظمی سطح مرتفع (c) انہدامی میدان (d) بین الکوہی سطح

8. ایسے علاقے جہاں برف رگڑ رگڑ کر علاقوں کو میدان میں تبدیل کر دیتی ہے کہلاتے ہیں:
(a) انہدامی میدان (b) کارسٹ میدان
(c) تحویلی میدان **(d)** گلیشیائی میدان

9. ایسے علاقے جو دریا، ہوا اور گلیشیر کے لائے ہوئے مواد سے بنیں۔ کہلائیں گے:
(a) تحویلی میدان (b) سیلابی میدان
(c) انہدامی میدان (d) گلیشیائی میدان

10. ایسے میدانی علاقے جو کہ ہوا کی لائی ہوئی باریک مٹی سے معرضِ وجود میں آئیں، انہیں کہتے ہیں:
(a) سیلابی میدان (b) ہوائی میدان
(c) تحویلی میدان **(d)** لوئیس کے میدان

انشائیہ سوالات

1.(a) پہاڑ سے کیا مراد ہے؟
جواب: پہاڑ ایک بہت بڑا نقش ہے جو ارد گرد کی سطح سے یکدم بلند ہوتا ہے اور اس کی سطح زیادہ ڈھلوان دار ہوتی ہے۔
(b) پہاڑوں کی تین اقسام کے نام لکھیں۔
جواب: (i) آتش فشاں پہاڑ (ii) ملفوفہ پہاڑ (iii) بلاک نما پہاڑ
(c) رفٹ وادی سے کیا مراد ہے؟
جواب: بعض اوقات دو شگافوں کے درمیان زمین کا کوئی حصہ نیچے کی جانب دھنس جاتا ہے۔ اس طرح ایک وادی وجود میں آتی ہے جسے رفٹ وادی کہتے ہیں۔ مشرقی افریقہ میں ایسی ہی رفٹ وادی موجود ہے جو 3000 کلومیٹر لمبی ہے۔

2. (a) میدان سے کیا مراد ہے؟
جواب: ایسے وسیع علاقے کو میدان کہتے ہیں جو ہموار اور سطح سمندر سے بلند ہو۔
(b) میدانوں کی اقسام کے نام لکھیں۔
جواب: (i) انہدامی میدان (ii) کارسٹ میدان
(iii) ہوا کے عمل سے بننے والے میدان (iv) گلیشیائی میدان
(v) تحویلی میدان
(c) سیلابی اور ساحلی میدان کس طرح وجود میں آئے ہیں؟
جواب: سیلابی میدان: دریاؤں میں جب سیلاب آتا ہے تو دریا کا پانی کناروں سے نکل کر دور دور تک پھیل جاتا ہے۔ جب پانی آہستہ آہستہ اترتا ہے تو اپنے ساتھ لائی ہوئی مٹی کی تہیں پیچھے چھوڑ جاتا ہے۔ اس طرح ایک ہموار میدان معرضِ وجود میں آتا ہے جسے سیلابی میدان کہتے ہیں۔
ساحلی میدان: ساحلی میدان دو طرح سے وجود میں آتے ہیں۔ دریاؤں کے عمل سے اور سمندری لہروں کے عمل سے۔

باب نمبر 6: پاکستان کے زمینی خدوخال

مشقی سوالات کا حل

1. درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i. ان میں سے ایک شمالی پہاڑی سلسلہ ہے:
(الف) کوہ سفید (ب) کوہ کیرتھر (ج) کوہ ہندوکش **(د)** کوہ ہمالیہ

ii. ان میں سے ایک مغربی پہاڑی سلسلہ ہے:
(الف) شوالک (ب) قراقرم **(ج)** کوہ سلیمان (د) ہمالیہ

iii. کے ٹو کس پہاڑی سلسلے کی بلند ترین چوٹی ہے؟
(الف) کوہ ہندوکش **(ب)** کوہ قراقرم (ج) کوہ ہمالیہ (د) کوہ سلیمان

iv. ان میں سے ایک بلوچستان کا دریا ہے:
(الف) راوی (ب) ستلج (ج) کابل **(د)** بولان

v. بلوچستان اور صوبہ سندھ کے درمیان کون سا پہاڑی سلسلہ واقع ہے:
(الف) کوہ ہمالیہ (ب) کوہ ہندوکش
(ج) کوہ سلیمان **(د)** کوہ کیرتھر

vi. کے ٹو پہاڑی کی چوٹی کی بلندی کتنے میٹر ہے؟
(الف) 7690 (ب) 8125 **(ج)** 8611 (د) 3487

vii. مٹھن کوٹ سے ٹھٹھہ کے درمیان واقع ہے:
(الف) دریائے سندھ کا بالائی میدان
(ب) دریائے سندھ کا زیریں میدان
(ج) کوہ سفید (د) وزیرستان کی پہاڑیاں

viii. صوبہ سندھ میں کون سا ریگستان واقع ہے؟
(الف) چولستان (ب) تھل (ج) خاران **(د)** تھر

ix. سندھ کا ساحلی علاقہ کتنے کلومیٹر لمبا ہے؟
(الف) 300 (ب) 700 (ج) 1000 (د) 1500

x. پاکستان کے جنوب میں کون سا سمندر واقع ہے؟
(الف) بحیرۂ روم (ب) خلیج بنگال (ج) بحیرۂ احمر **(د)** بحیرۂ عرب

2. مختصر جواب دیں:

i. سطح مرتفع بلوچستان پر مختصر نوٹ تحریر کریں۔
جواب: یہ ایک وسیع سطح مرتفع ہے جو کوہ سلیمان اور کوہ کیرتھر کے مغرب میں واقع ہے۔ اس سطح مرتفع میں کئی پہاڑی سلسلے واقع ہیں جن میں:
(i) مکران کے ساحلی اور وسطی پہاڑ (ii) کوہ سیاہان (iii) راس کوہ
(iv) کوہ چاغی (v) کوہ پب (vi) کوہ ٹوبہ کاکڑ اہم ہیں۔

downloaded from https://infohubhmsise.com

Scanned with CamScanner

ان میں راس کوہ بلند ترین چوٹی ہے۔جس کی بلندی تقریباً 3010 میٹر ہے۔
بارش کی کمی کی وجہ سے سطح مرتفع بلوچستان کا مغربی حصہ خشک ہے۔ یہاں کوہ چاغی اور سیہان کے درمیان ایک وسیع صحرا واقع ہے۔جس میں نمکین پانی کی ایک جھیل ہامون مشخیل واقع ہے۔ دریائے ژوب، بولان، ہب، پورالی، ہنگول اور دشت سطح مرتفع بلوچستان کے اہم دریا ہیں۔

ii. دریائے سندھ پر مختصر نوٹ تحریر کریں۔

جواب: دریائے سندھ پاکستان کا سب سے لمبا دریا ہے۔جس کی لمبائی 2900 کلومیٹر ہے۔ دریائے سندھ جب پہاڑوں سے نکل کر میدانوں میں داخل ہوتا ہے تو مٹھن کوٹ کے مقام تک مشرق کی طرف سے اس میں مندرجہ ذیل دریا آ کر شامل ہو جاتے ہیں۔

(i) جہلم (ii) چناب (iii) راوی (iv) ستلج

صوبہ پنجاب کا زیادہ تر حصہ انہی دریاؤں کی لائی ہوئی مٹی سے بنا ہے۔ اسے دریائے سندھ کا بالائی میدان کہتے ہیں۔ مٹھن کوٹ سے جنوب کی طرف ٹھٹھہ تک کا علاقہ دریائے سندھ کا زیریں میدان کہلاتا ہے۔

ٹھٹھہ سے جنوب کی طرف بحیرۂ عرب کے ساحل تک کا علاقہ دریائے سندھ کا ڈیلٹائی میدان کہلاتا ہے۔

iii. بلوچستان کے چار دریاؤں کے نام لکھیں۔

جواب: دریائے ژوب، بولان، ہب، پورالی۔

iv. پاکستان میں پائے جانے والے ریگستانوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: (i) تھل (ii) چولستان (iii) تھر (iv) خاران

v. پاکستان کی چار بندرگاہوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: (i) گوادر (ii) پسنی (iii) کراچی (iv) پورٹ قاسم

3. پاکستان کے شمالی پہاڑی سلسلے پر نوٹ تحریر کریں۔

جواب: 1. شمالی پہاڑی سلسلہ: شمالی پہاڑوں میں دو سلسلے موجود ہیں۔

i. ہمالیہ ii. قراقرم

i. ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے: ہمالیہ میں تین ذیلی سلسلے پائے جاتے ہیں جو ایک دوسرے کے متوازی جنوب مشرق سے شمال مغرب کی طرف پھیلے ہوئے ہیں۔

(الف) شوالک کی پہاڑیاں: شوالک کی پہاڑیاں اسلام آباد، مری، ہزارہ اور ایبٹ آباد کی کم بلند پہاڑیوں پر مشتمل ہیں جن کی اوسط بلندی 800 میٹر کے لگ بھگ ہے۔

(ب) ہمالیہ صغیر: شوالک کی پہاڑیوں کے شمال میں آزاد کشمیر اور پیر پنجال کا بلند پہاڑی سلسلہ واقع ہے۔جس کی اوسط بلندی تقریباً 4000 میٹر ہے۔ یہ پہاڑی سلسلہ ہمالیہ صغیر کہلاتا ہے۔

(ج) ہمالیہ کبیر: کم بلند ہمالیہ کے شمال میں سوات، کوہستان اور گلگت کا زیادہ بلند پہاڑی سلسلہ واقع ہے۔جس کی اوسط بلندی تقریباً 6000 میٹر ہے۔ یہ برف پوش پہاڑ ہمالیہ کبیر کہلاتے ہیں۔ اس سلسلے کی بلند ترین چوٹی نانگا پربت ہے۔جس کی بلندی تقریباً 8126 میٹر ہے۔

ii. قراقرم: ہمالیہ کبیر کے شمال میں برف پوش پہاڑوں کا ایک اور سلسلہ واقع ہے جو گلگت سے سکردو تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ قراقرم کا پہاڑی سلسلہ کہلاتا ہے۔ اس سلسلے کی بلند ترین چوٹی کے ٹو ہے۔جس کی بلندی 8611 میٹر ہے۔ کے ٹو کو گوڈون آسٹن بھی کہتے ہیں۔ یہ دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی ہے۔

اس پہاڑی سلسلے میں بڑے بڑے گلیشیئرز پائے جاتے ہیں جس میں سیاچن، ہسپر، بالتورو، بیافو اور بتورا اہم ہیں۔

4. پاکستان کے شمال مغربی اور مغربی پہاڑی سلسلے کا حال بیان کریں۔

جواب: شمال مغربی اور مغربی پہاڑی سلسلہ: سطح مرتفع پامیر کے مغرب میں تین پہاڑی سلسلے ہیں جن کی بلندی جنوب کی طرف کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ پہاڑی سلسلے مندرجہ ذیل ہیں۔

i. کوہ ہندوکش: پاکستان کے شمال مغرب میں افغانستان کی سرحد کے ساتھ جو بلند پہاڑی سلسلہ واقع ہے، اُسے ہندوکش کا پہاڑی سلسلہ کہتے ہیں۔ یہ سلسلہ چترال، سوات اور مالاکنڈ میں سے ہوتا ہوا جنوب میں دریائے کابل تک پھیلا ہوا ہے۔ اس سلسلے کی بلند ترین چوٹی ترچ میر ہے۔جس کی بلندی تقریباً 7690 میٹر ہے۔

ii. کوہ سفید اور وزیرستان کی پہاڑیاں: ہندوکش کے جنوب میں دریائے کابل سے دریائے کرم تک افغانستان کی سرحد کے ساتھ جو پہاڑی سلسلہ واقع ہے، اُسے کوہ سفید کہتے ہیں۔ یہ سلسلہ مہمند ایجنسی اور خیبر ایجنسی میں پھیلا ہوا ہے اور اسی سلسلے میں پشاور، کوہاٹ اور بنوں کی وادیاں واقع ہیں۔ اس سلسلے کی بلند ترین چوٹی سیکارام ہے جس کی بلندی تقریباً 4761 میٹر ہے۔

کوہ سفید کے مزید جنوب میں دریائے کرم اور دریائے گومل کے درمیان وزیرستان کی پہاڑیاں ہیں۔

iii. کوہ سلیمان اور کوہ کیرتھر: دریائے گومل کے جنوب میں دریائے بولان تک جو پہاڑی سلسلہ ہے، اُسے کوہ سلیمان کہتے ہیں۔ یہ دریائے سندھ کے مغرب میں بلوچستان اور پنجاب کے درمیان واقع ہے۔ تختِ سلیمان اس سلسلے کی بلند ترین چوٹی ہے جس کی بلندی تقریباً 3487 میٹر ہے۔ دریائے بولان کے مزید جنوب میں بلوچستان اور صوبہ سندھ کے درمیان جو پہاڑی سلسلہ ہے، اُسے کوہ کیرتھر کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

5. دریائے سندھ کے میدان پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

جواب: **دریائے سندھ کا بالائی میدان:** دریائے سندھ جب پہاڑوں سے نکل کر میدانوں میں داخل ہوتا ہے تو مٹھن کوٹ کے مقام تک مشرق کی طرف سے اس میں مندرجہ ذیل دریا آکر شامل ہو جاتے ہیں

(i) جہلم (ii) چناب (iii) راوی (iv) ستلج

صوبہ پنجاب کا زیادہ تر حصہ انھی دریاؤں کی لائی ہوئی مٹی سے بنا ہے۔ یہ انتہائی زرخیز میدان ہے جو کاشتکاری کے لیے نہایت موزوں ہے۔ اسے دریائے سندھ کا بالائی میدان کہتے ہیں۔

دریائے سندھ کا زیریں میدان: مٹھن کوٹ سے جنوب کی طرف ٹھٹھہ تک کا علاقہ دریائے سندھ کا زیریں میدان کہلاتا ہے۔ اس حصے میں دریائے سندھ کے مشرق میں چولستان اور تھر کے ریگستان واقع ہیں ریگستانی حصے کے علاوہ باقی میدان کاشتکاری کے لیے موزوں ہے۔

دریائے سندھ کا ڈیلٹائی میدان: ٹھٹھہ سے جنوب کی طرف بحیرۂ عرب کے ساحل تک کا علاقہ دریائے سندھ کا ڈیلٹائی میدان کہلاتا ہے۔ اس حصے میں ڈھلان بہت کم ہونے کی وجہ سے دریا کی رفتار بہت سست ہو جاتی ہے اور وہ کئی شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ اس میدان کی مٹی زیادہ تر دلدلی ہے۔

معروضی و انشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. دنیا کی بلند ترین چوٹی واقع ہے:
(a) پاکستان میں (b) جاپان میں (c) چین میں (d) نیپال میں

2. اسلام آباد، مری اور ہزارہ کے پہاڑ واقع ہیں:
(a) شوالک کی پہاڑیوں میں (b) کوہ ہندوکش میں (c) کوہ سلیمان میں (d) کوہ کیرتھر میں

3. درہ خنجراب کے ذریعے کون سے ممالک آپس میں ملتے ہیں:
(a) پاکستان اور انڈیا (b) پاکستان اور چین (c) پاکستان اور ایران (d) پاکستان اور افغانستان

4. پاکستان کے شمال مغرب میں افغانستان کی سرحد کے ساتھ پہاڑی سلسلہ واقع ہے:
(a) قراقرم (b) کوہ ہندوکش (c) کوہ ہمالیہ (d) ہمالیہ صغیر

5. کے۔ٹو کی چوٹی کی بلندی ہے:
(a) 8610 میٹر (b) 8611 میٹر (c) 8612 میٹر (d) 8613 میٹر

6. گوڈون آسٹن کہتے ہیں:
(a) کے۔ٹو کو (b) ماؤنٹ ایورسٹ کو (c) کوہ ہندوکش کو (d) قراقرم کو

7. دریائے گومل کے جنوب میں دریائے بولان تک پہاڑی سلسلہ واقع ہے:
(a) کوہ سفید (b) کوہ ہندوکش (c) کوہ سلیمان (d) ہمالیہ کبیر

8. راس کوہ چوٹی کی لمبائی ہے:
(a) 3010 میٹر (b) 3011 میٹر (c) 3012 میٹر (d) 3012 میٹر

9. دریائے سندھ کی لمبائی ہے:
(a) 29000 کلومیٹر (b) 2900 کلومیٹر (c) 290000 کلومیٹر (d) 290 کلومیٹر

10. تھل کا ریگستان واقع ہے:
(a) سندھ میں (b) خیبر پختونخوا میں (c) بلوچستان میں (d) پنجاب میں

11. بلوچستان کے مغرب میں ریگستان واقع ہے:
(a) تھل (b) چولستان (c) تھر (d) خاران

12. بلوچستان کے ساحل کی لمبائی ہے:
(a) 300 کلومیٹر (b) 500 کلومیٹر (c) 700 کلومیٹر (d) 900 کلومیٹر

انشائیہ سوالات

1. (a) پاکستان کا پہاڑی سلسلہ کہاں واقع ہے؟

جواب: پاکستان کے جنوب میں بحیرۂ عرب واقع ہے۔ اس کے ساحل سے جوں جوں ہم شمال کی جانب جائیں۔ بلندی بڑھنا شروع ہو جاتی ہے، یہاں تک کہ پاکستان کے انتہائی شمال میں پہاڑوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔

(b) پاکستان کے پہاڑی سلسلوں کے نام لکھیں۔

جواب: پاکستان کا پہاڑی سلسلہ دو بڑے حصوں پر مشتمل ہے۔

1. شمالی پہاڑی سلسلہ 2. شمال مغربی اور مغربی پہاڑی سلسلہ

شمالی پہاڑی سلسلہ: شمالی پہاڑوں میں دو سلسلے موجود ہیں۔ i. ہمالیہ ii. قراقرم

شمال مغربی اور مغربی پہاڑی سلسلہ: i. کوہ ہندوکش ii. کوہ سفید اور وزیرستان کی پہاڑیاں iii. کوہ سلیمان اور کوہ کیرتھر

(c) قراقرم کا پہاڑی سلسلہ کہاں واقع ہے اس سلسلہ میں کون کون سے گلیشیر پائے جاتے ہیں۔

جواب: ہمالیہ کبیر کے شمال میں برف پوش پہاڑوں کا ایک اور سلسلہ واقع ہے جو گلگت سے سکردو تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ قراقرم کا پہاڑی سلسلہ کہلاتا ہے۔ اس سلسلے کی بلند ترین چوٹی کے ٹو ہے جس کی بلندی 8611 میٹر ہے۔ کے ٹو کو گوڈون آسٹن بھی کہتے ہیں۔ یہ دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی ہے۔ اس پہاڑی سلسلے میں بڑے بڑے گلیشیرز پائے جاتے ہیں جس میں سیاچن، ہسپر، بالتورو، بیافو اور بتورا اہم ہیں۔

2.(a) تھل کے ریگستان کا محل وقوع بیان کریں۔

جواب: یہ ریگستان پنجاب میں واقع ہے۔ اس کے شمال میں کوہستان نمک، مشرق میں دریائے جہلم اور چناب اور مغرب میں دریائے سندھ ہے۔ یہ ریگستان میانوالی، خوشاب، بھکر، لیہ اور مظفرگڑھ کے علاقوں میں پھیلا ہوا ہے۔

(b) چولستان کا ریگستان کہاں واقع ہے اور اس میں کون کون سے علاقے پائے جاتے ہیں؟

جواب: یہ ریگستان جنوب مشرقی پنجاب میں واقع ہے۔ اس کے مغرب میں دریائے ستلج اور سندھ جبکہ مشرق میں بھارت واقع ہے۔ یہ ریگستان بہاولنگر، بہاولپور اور رحیم یار خان کے علاقوں میں پھیلا ہوا ہے۔

(c) بلوچستان اور سندھ کے ساحلی علاقوں پر نوٹ لکھیں۔

جواب: 1. **بلوچستان کا ساحلی علاقہ:** یہ ساحل تقریباً 700 کلومیٹر لمبا ہے۔ جس پر گوادر، پسنی اور لسبیلہ کی بندرگاہیں واقع ہیں۔ بلوچستان کا ساحلی علاقہ کچھ میدانی اور کچھ پہاڑی ہے جس کی وجہ سے ساحلی علاقہ زیادہ وسیع نہیں ہے۔

2. **سندھ کا ساحلی علاقہ:** سندھ کے ساحل کی لمبائی 300 کلومیٹر سے زیادہ ہے۔ جس پر کراچی، پورٹ قاسم اور کیٹی بندر کی بندرگاہیں واقع ہیں۔ سندھ کا ساحلی علاقہ زیادہ تر میدانی ہے۔

Scanned with CamScanner

باب نمبر 7: دنیا کی آبادی

مشقی سوالات کا حل

1. درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i. دنیا کی آبادی کا کتنے فی صد ایشیا میں آباد ہے؟
(الف) 6 (ب) 11 (ج) 14 (د) 59.69

ii. دنیا میں ایک مربع کلومیٹر میں کتنے لوگ آباد ہیں؟
(الف) 10 (ب) 51 (ج) 212 (د) 1000

iii. ان میں سے کس ملک میں آبادی کی شرح افزائش سب سے زیادہ ہے؟
(الف) آسٹریلیا (ب) لائبیریا
(ج) جنوبی افریقہ (د) پاکستان

iv. کس ملک میں بوڑھوں کا تناسب سب سے زیادہ ہے؟
(الف) لائبیریا (ب) جرمنی (ج) یوگنڈا (د) جاپان

v. ان میں سے کس ملک میں آبادی کی شرح افزائش سب سے کم ہے؟
(الف) نائیجر (ب) یوایس اے (ج) پاکستان (د) اٹلی

vi. دنیا کی آبادی میں ہر سال کتنے ملین افراد کا اضافہ ہو رہا ہے؟
(الف) 82 (ب) 50 (ج) 30 (د) 3

vii. پاکستان میں سب سے کم آبادی کس صوبے کی ہے؟
(الف) پنجاب (ب) خیبر پختونخوا (ج) سندھ (د) بلوچستان

viii. پاکستان کی آبادی میں عورتوں کا تناسب کتنے فیصد ہے؟
(الف) 60 (ب) 49 (ج) 30 (د) 20

ix. پاکستان کے کس صوبے میں دیہی آبادی کا تناسب سب سے زیادہ ہے؟
(الف) سندھ (ب) پنجاب (ج) بلوچستان (د) خیبر پختونخوا

2. مختصر جواب دیں:

i. دنیا کے کم گنجان آباد علاقوں کے نام تحریر کریں۔
جواب: دنیا کے بہت زیادہ سرد، بہت زیادہ گرم، بہت زیادہ بارش والے اور بہت زیادہ خشک علاقے کم گنجان آباد ہیں ایسے علاقوں میں ایک مربع کلومیٹر میں 10 سے کم افراد آباد ہیں۔
(1) قطبی علاقے (2) ہمالیہ، ایلپس، راکیز اور انڈیز جیسے برف پوش پہاڑی سلسلے (3) استوائی جنگلات اور (4) صحرائے اعظم، کالاہاری، لیٹے کاما، عرب اور راجستھان جیسے ریگستانی علاقے شامل ہیں۔

ii. عمر کے لحاظ سے آبادی کو مختلف حصوں میں تقسیم کریں۔
جواب: عمر کے لحاظ سے آبادی کو مندرجہ ذیل تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:
i. بچے - 15 سال سے کم عمر
ii. جوان - 15 سال سے 60 سال
iii. بوڑھے 60 سال سے زیادہ

iii. چار ایسے ممالک کے نام لکھیے جہاں آبادی بڑھنے کی شرح زیادہ ہے۔ اور چار ایسے ممالک کے نام لکھیے جہاں آبادی بڑھنے کی شرح کم ہے۔
جواب: (1) لائبیریا، برونڈی، افغانستان اور مغربی صحارا میں آبادی بڑھنے کی شرح بہت زیادہ ہے۔ (2) اٹلی، انگلینڈ، جنوبی افریقہ اور یو۔ایس۔اے میں آبادی بڑھنے کی شرح بہت کم ہے۔

iv. پاکستان کو بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے کن مسائل کا سامنا ہے؟
جواب: افزائش آبادی کے مسائل: تیزی سے بڑھتی آبادی کی وجہ سے پاکستان کو مندرجہ ذیل مسائل کا سامنا ہے:
(1) ناخواندگی (2) بے روزگاری (3) طبی سہولیات کی کمی (4) پانی اور بجلی کی کمی (5) فصلوں کی پیداوار میں اضافے کی ضرورت

v. آبادی کی گنجانیت سے کیا مراد ہے؟
جواب: فی مربع کلومیٹر لوگوں کی تعداد کو آبادی کی گنجانیت کہتے ہیں۔

3. دنیا کے زیادہ گنجان آباد علاقوں پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔
جواب: زیادہ گنجان آباد علاقے: دنیا کی آبادی کی اوسط گنجانیت 48 افراد فی مربع کلومیٹر ہے۔ لیکن کچھ علاقوں میں یہ گنجانیت ہزاروں افراد فی مربع کلومیٹر تک جا پہنچتی ہے۔

i. مشرقی، جنوب مشرقی اور جنوبی ایشیا: اس علاقے میں چین، جاپان، انڈونیشیا، فلپائن، ویت نام، بھارت، پاکستان اور بنگلہ دیش جیسے ممالک شامل ہیں۔ اس علاقے میں زرخیز دریائی وادیاں او معتدل ساحلی علاقے زائد آبادی کی بڑی وجوہات ہیں۔

ii. مغربی اور وسطی یورپ: اس علاقے میں فرانس، بیلجیم، ہالینڈ، جرمنی، پولینڈ، چیک ری پبلک اور آسٹریا جیسے ممالک شامل ہیں۔ اس علاقے میں آبادی زیادہ ہونے کی بڑی وجہ موزوں آب و ہوا اور صنعتی ترقی ہے۔

iii. شمالی امریکا کا شمال مشرقی حصہ: اس علاقے میں یو ایس اے کا شمال مشرقی اور کینیڈا کا جنوب مشرقی حصہ شامل ہے۔ اس علاقے میں بھی صنعتوں کا جال پھیلا ہوا ہے اور یہ بھی معتدل ساحلی علاقہ ہے۔

4. آبادی کی ساخت پر نوٹ تحریر کریں۔
جواب: آبادی کی ساخت میں صنف اور عمر کا مطالعہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔

Scanned with CamScanner

(الف) صنف کے لحاظ سے آبادی کو مندرجہ ذیل دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: i. مردوں کی آبادی ii. عورتوں کی آبادی

(ب) عمر کے لحاظ سے آبادی کو مندرجہ ذیل تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: i. بچے - 15 سال سے کم عمر

ii. جوان - 15 سال سے 60 سال

iii. بوڑھے 60 سال سے زیادہ

عام طور پر صنف اور عمر کا مطالعہ اکٹھا کیا جاتا ہے جسے صنف اور عمر کی ساخت کہتے ہیں۔ اس کے مطالعہ سے پتا چلتا ہے کہ:

(i) آبادی میں مردوں کا تناسب زیادہ ہے یا عورتوں کا

(ii) آبادی میں بچوں، جوانوں اور بوڑھوں کا کیا تناسب ہے؟

ترقی یافتہ ممالک میں صنف اور عمر کی ساخت کم ترقی یافتہ ممالک سے مختلف ہے۔

ترقی یافتہ ممالک میں صنف اور عمر کی ساخت 2014:

ملک	آبادی (ملین)	صنف: مرد (فیصد)	صنف: عورت (فیصد)	عمر: بچے (فیصد)	عمر: جوان (فیصد)	عمر: بوڑھے (فیصد)
جاپان	128	43	57	13	64	23
جرمنی	82.7	47	53	13	66	21

ترقی یافتہ ممالک میں بچوں کا کم تناسب ظاہر کر رہا ہے کہ آبادی میں اضافے کی شرح انتہائی کم ہے۔

کم ترقی یافتہ ممالک میں صنف اور عمر کی ساخت 2014:

ملک	آبادی (ملین)	صنف: مرد (فیصد)	صنف: عورت (فیصد)	عمر: بچے (فیصد)	عمر: جوان (فیصد)	عمر: بوڑھے (فیصد)
لائبیریا	4.2	53	47	43	54	3
یوگنڈا	39	50	50	49	48	3

کم ترقی یافتہ ممالک میں بچوں کا زیادہ تناسب ظاہر کر رہا ہے کہ آبادی میں اضافے کی شرح بہت زیادہ ہے۔

کم ترقی یافتہ ممالک میں بچوں کا زیادہ تناسب ظاہر کر رہا ہے کہ آبادی میں اضافے کی شرح بہت زیادہ ہے۔

5. نقل مکانی سے کیا مراد ہے؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ لوگ کیوں نقل مکانی کرتے ہیں؟

جواب: **آبادی کی نقل مکانی:** پوری دنیا میں پھیلی ہوئی آبادی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ انسان کی زندگی ساکن نہیں متحرک ہے۔ مختلف وجوہات کی بنا پر انسان شروع ہی سے اپنے علاقے سے نقل کر دوسرے علاقوں میں آباد ہوتا چلا آتا ہے۔ یہ حرکت اب بھی جاری ہے اور آئندہ بھی جاری رہے گی۔ اسے نقل مکانی کہتے ہیں۔

لوگ نقل مکانی کیوں کرتے ہیں: یوں تو انسان بے شمار وجوہات کی بنا پر نقل مکانی کرتا ہے، مگر مندرجہ ذیل وجوہات زیادہ اہم ہیں۔

1. بعض اوقات انسان معاشی حالات کی وجہ سے روزگار کی خاطر ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں نقل مکانی کر جاتا ہے۔
2. ملک کے اندر یا کسی دوسرے ملک سے جنگ کی صورت میں بھی لوگ نقل مکانی کر جاتے ہیں۔
3. مذہبی آزادی اور ثقافتی روایات کی خاطر بھی لوگ ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں نقل مکانی کر جاتے ہیں۔ قیام پاکستان کے وقت مسلمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد بھارت سے پاکستان ہجرت کر کے آ گئی تھی۔
4. بعض اوقات اچانک نمودار ہونے والی قدرتی آفات کی وجہ سے بھی لوگ اپنا علاقہ چھوڑ جاتے ہیں۔ اگست 2010ء میں آنے والے سیلاب کی وجہ سے لاکھوں کی تعداد میں لوگوں کو اپنا علاقہ چھوڑنا پڑ گیا۔

6. پاکستان کی آبادی پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

جواب: **پاکستان کی آبادی:** آبادی کے لحاظ سے پاکستان دنیا کا چھٹا بڑا ملک ہے۔ پاکستان کی موجودہ آبادی تقریباً 191.71 ملین ہے۔ دنیا کی آبادی کی طرح پاکستان کی آبادی کی تقسیم بھی یکساں نہیں ہیں۔

آبادی کی گنجانیت: 1998 کی مردم شماری کے مطابق پاکستان میں آبادی کی گنجانیت 166 افراد فی مربع کلومیٹر تھی جو اس وقت تقریباً 236 افراد فی مربع کلومیٹر ہے۔

پاکستان میں آبادی کی گنجانیت اور گنجان آباد علاقے

	رقبہ مربع کلومیٹر	آبادی (ملین)	گنجانیت فی مربع کلومیٹر	گنجان آباد علاقے
پنجاب	205345	102.51	499	لاہور، فیصل آباد، ملتان، گوجرانوالہ
سندھ	140914	44.80	318	کراچی، لاڑکانہ، میرپور خاص۔ حیدر آباد
خیبر پختونخوا	74521	25.24	339	پشاور، چارسدہ، مردان، بنوں، ایبٹ آباد

Scanned with CamScanner

بلوچستان	347190	9.60	28	کوئٹہ، جعفر آباد، قلعہ عبداللہ
فاٹا	27220	4.46	164	باجوڑ، خیبر، کرم اور مہمند ایجنسی
اسلام آباد	906	1.41	1556	
گلگت بلتستان	72971	1.8	25	گلگت، سکردو، دیامیر

آبادی کی ساخت:

ملک	آبادی (ملین)	مرد (فیصد)	عورت (فیصد)	بچے (فیصد)	جوان (فیصد)	بوڑھے (فیصد)
پاکستان	191.71	51.35	48.65	37	59	4

آبادی کی افزائش: قیام پاکستان کے وقت پاکستان کے موجودہ حصے کی آبادی 32.5 ملین تھی جو اس وقت تقریباً 191.71 ملین ہے۔ اس وقت پاکستان کی آبادی میں اضافے کی شرح 1.92 فیصد سالانہ ہے۔

دیہی اور شہری آبادی: پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے۔ زیادہ تر لوگ زراعت کے پیشے سے منسلک ہیں۔ یہی وجہ ہے پاکستان کی زیادہ تر آبادی دیہاتوں میں آباد ہے۔ البتہ بہتر معیار زندگی کے لیے لوگ شہروں کا رُخ کرتے ہیں جس کی وجہ سے شہری آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ موجودہ دور میں دیہاتوں میں رہنے والے افراد کا تناسب تقریباً 61 فیصد اور شہری آبادی کا تناسب تقریباً 39 فیصد ہے۔

اندرون ملک نقل مکانی: دنیا کے دوسرے ممالک کی طرح پاکستان میں بھی اندرون ملک نقل مکانی بالخصوص دیہاتوں سے شہروں میں منتقلی کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ لوگ بہتر معیار زندگی کے لیے شہروں کا رُخ کرتے ہیں۔ البتہ رہائش کے لیے اب شہروں سے دُور پرسکون جگہوں کے انتخاب کو بھی ترجیح دی جاتی ہے۔

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیر الانتخابی سوالات

1. دنیا کی آبادی تقریباً ہے:
(a) 6.7 بلین (b) 7.16 بلین (c) 6.9 بلین (d) 6.10 بلین

2. فی مربع کلومیٹر لوگوں کی تعداد کو کہتے ہیں:
(a) اضافہ آبادی (b) گنجانیت (c) آبادی کی تقسیم (d) نقل مکانی

3. دنیا میں ایک مربع کلومیٹر میں افراد آباد ہیں:
(a) 46 (b) 47 (c) 48 (d) 49

4. صنف کے لحاظ سے آبادی کو تقسیم کیا جاتا ہے:
(a) 2 حصوں میں (b) 3 حصوں میں (c) 4 حصوں میں (d) 5 حصوں میں

5. جرمنی میں مرد اور عورتوں میں تناسب ہے:
(a) 52:48 (b) 43:47 (c) 55:45 (d) 50:50

6. آبادی میں سالانہ اضافہ ہو رہا ہے:
(a) 1.17 فیصد (b) 1.18 فیصد (c) 1.19 فیصد (d) 1.2 فیصد

7. آبادی کے لحاظ سے پاکستان بڑا ملک ہے:
(a) چوتھا (b) پانچواں (c) چھٹا (d) ساتواں

8. پاکستان کی آبادی میں اضافے کی شرح ہے:
(a) 2.04 فیصد (b) 2.05 فیصد (c) 2.06 فیصد (d) 2.07 فیصد

9. پاکستان میں شہری اور دیہی آبادی میں نسبت ہے:
(a) 37:63% (b) 36:64% (c) 38:62% (d) 39:61%

10. آبادی کو شمار کرنے کا عمل کہلاتا ہے:
(a) افزائش (b) گنجانیت (c) شماریات (d) مردم شماری

انشائیہ سوالات

1. (a) آبادی کی گنجانیت سے کیا مراد ہے؟
جواب: فی مربع کلومیٹر لوگوں کی تعداد کو آبادی کی گنجانیت کہتے ہیں۔

(b) آبادی کی گنجانیت کس طرح معلوم کی جاتی ہے؟
جواب: آبادی کی گنجانیت معلوم کرنے کے لیے علاقے کی آبادی کو علاقے کے رقبے پر تقسیم کیا جاتا ہے۔

(c) زیادہ گنجان آباد اور کم گنجان آباد علاقوں میں کیا فرق ہے؟
جواب: دنیا کی آبادی کی اوسط گنجانیت 48 افراد فی مربع کلومیٹر ہے۔ لیکن کچھ علاقوں میں یہ گنجانیت ہزاروں افراد فی مربع کلومیٹر تک جا پہنچتی ہے۔
دنیا کے بہت زیادہ سرد، بہت زیادہ گرم، بہت زیادہ بارش والے اور بہت زیادہ خشک علاقے کم گنجان آباد ہیں ایسے علاقوں میں ایک مربع کلومیٹر میں 10 سے کم افراد آباد ہیں۔

2. (a) نقل مکانی سے کیا مراد ہے؟
جواب: پوری دنیا میں پھیلی ہوئی آبادی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ انسان کی زندگی ساکن نہیں متحرک ہے۔ مختلف وجوہات کی بنا پر انسان شروع ہی سے اپنے علاقے سے نکل کر دوسرے علاقوں میں آباد ہوتا چلا آتا ہے۔ یہ حرکت اب بھی جاری ہے اور آئندہ بھی جاری رہے گی۔ اسے نقل مکانی کہتے ہیں۔

(b) نقل مکانی کی دو بڑی اقسام کے نام لکھیں۔
جواب: **نقل مکانی کی اقسام:** جگہ کے لحاظ سے نقل مکانی کی دو بڑی اقسام ہیں:
i. اندرون ملک نقل مکانی ii. بین الاقوامی نقل مکانی

(c) نقل مکانی کے دو بنیادی عوامل کی وضاحت کریں۔
جواب: **نقل مکانی کے عوامل:** وجوہات کو مدنظر رکھتے ہوئے نقل مکانی کے دو بنیادی عوامل کا تذکرہ بے حد ضروری ہے۔

Scanned with CamScanner

1۔ دھکیلنے والے عوامل: یہ وہ عوامل ہیں جو لوگوں کو ان کی مرضی کے خلاف زبردستی اپنا علاقہ چھوڑنے پر مجبور کرتے ہیں مثلاً خراب معاشی اور معاشرتی حالات، قدرتی آفات اور جنگیں۔

2۔ کھینچنے والے عوامل: یہ جائے منزل پر وہ پرکشش مواقع ہیں جن کی وجہ سے لوگ اس علاقے کی طرف نقل مکانی کرتے ہیں مثلاً بہتر سہولیات زندگی، بہتر معاشی حالات اور امن وامان کی صورت حال۔

باب نمبر 8: انسانی بستیاں

مشقی سوالات کا حل

1. درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i. لاہور کس دریا کے کنارے واقع ہے؟

(الف) سندھ (ب) جہلم

(ج) چناب **(د) راوی**

ii. قدیم شہر بابل کس ملک میں واقع ہے؟

(الف) چین (ب) پاکستان

(ج) عراق (د) میکسیکو

iii. دریاؤں کے کناروں کے ساتھ واقع بستیاں کس شکل کی ہوتی ہیں؟

(الف) گولائی دار **(ب) لمبوتری**

(ج) مربع (د) بکھری ہوئی

iv. موہنجوداڑو کس علاقے کا قدیم ترین شہر ہے؟

(الف) پاکستان (ب) عراق

(ج) مصر (د) چین

v. ایسی بستی جس میں گھر ایک دوسرے سے دور دور واقع ہوں، کہلاتی ہے:

(الف) میگالوپولس **(ب) ذیلی گاؤں**

(ج) قصبہ (د) گاؤں

vi. مکہ، یروشلم اور ویٹی کن سٹی کی وجہ شہرت کیا ہے؟

(الف) تجارتی مراکز (ب) دارالحکومت

(ج) مذہبی مقامات (د) تفریحی مقامات

vii. جاپان کا دارالحکومت ہے:

(الف) کراچی (ب) نیویارک

(ج) ٹوکیو (د) لندن

viii. ان میں سے کون سا شہر بحرالکاہل کے ساحل پر واقع ہے؟

(الف) لندن (ب) مکہ

(ج) شنگھائی (د) کراچی

ix. ان میں کون سا شہر بندرگاہ نہیں ہے؟

(الف) کراچی (ب) ممبئی

(ج) مکہ (د) نیویارک

x. وہ بستی جو گاؤں سے بڑی اور شہر سے چھوٹی ہوتی ہے کہلاتی ہے:

(الف) قصبہ (ب) میٹروپولیٹن شہر

(ج) ذیلی گاؤں (د) میگالوپولس

2. مختصر جواب دیں:

i. بستی کے محل وقوع اور مقام سے کیا مراد ہے؟

جواب: محل وقوع سے پتا چلتا ہے کہ بستی کہاں واقع ہے جبکہ مقام زمین کا وہ حصہ ہوتا ہے جس پر وہ بستی واقع ہوتی ہے۔

ii. دیہی اور شہری بستیوں کی دو دو خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: دیہی بستیاں: (1) یہ بستیاں سائز میں چھوٹی ہوتی ہیں۔
(2) ان کی آبادی کم ہوتی ہے۔

شہری بستیاں: (1) یہ بستیاں سائز میں بڑی ہوتی ہیں۔
(2) ان کی آبادی زیادہ ہوتی ہے۔

iii. دنیا کی قدیم ترین شہری بستیوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: لاگاش، اُر، بابل، یروک، ممفس، تھیبس، موہنجوداڑو، ہڑپہ، چنگ چان، این ینگ

iv. مکہ شہر پر مختصر نوٹ تحریر کریں۔

جواب: مکہ سعودی عرب کا ایک بڑا شہر ہے۔ یہ سعودی عرب کے مغرب میں واقع ہے۔ اس شہر میں خانہ کعبہ ہے، اس لیے یہ اسلامی دنیا کا مرکز ہے۔ ہر سال ساری دنیا سے لاکھوں کی تعداد میں مسلمان یہاں حج کے لیے آتے ہیں۔

v. بڑے شہروں کے چار مسائل بیان کریں۔

جواب: 1. آبادی میں گنجانیت کی وجہ سے رہائش کے مسائل میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

2. بڑی صنعتوں اور ذرائع آمدورفت میں توانائی کا بے تحاشا استعمال ہوتا ہے جس کی وجہ سے شہروں کی ہوا آلودہ ہو جاتی ہے۔

3. ایندھن جلنے اور کنکریٹ کی بڑی بڑی عمارتوں میں حرارت جذب ہونے سے شہروں کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

4. دفتری اور سکول کے اوقات میں ٹریفک کا ہجوم ہو جاتا ہے اور ٹریفک جام ہونے سے وقت کا ضیاع ہوتا ہے۔

3. دیہی بستیوں کی اقسام اور خصوصیات بیان کریں۔

جواب: دیہی بستیاں: انسان کے زمین پر آباد ہونے کے بعد سب سے پہلے دیہی بستیاں ہی معرضِ وجود میں آئیں۔

خصوصیات: (i) یہ بستیاں سائز میں چھوٹی ہوتی ہیں۔

(ii) ان کی آبادی کم ہوتی ہے۔

(iii) دیہاتوں میں آبادی کا زیادہ تر حصہ زراعت کے پیشے سے منسلک ہوتا ہے۔

(iv) دیہاتوں میں تعلیمی، طبی اور تفریحی سہولتوں کی کمی ہوتی ہے۔

دیہی بستیوں کی بناوٹ کے لحاظ سے اقسام: بناوٹ کے لحاظ سے دیہی بستیوں کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

i۔ **بکھری ہوئی بستیاں:** ایسی بستیاں جن میں گھر ایک دوسرے سے دُور دُور واقع ہوتے ہیں انھیں بکھری ہوئی بستیاں کہتے ہیں۔

ii۔ **جُڑی ہوئی بستیاں:** ایسی بستیاں جن میں گھر ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ واقع ہوتے ہیں انھیں جڑی ہوئی بستیاں کہتے ہیں۔

iii۔ **لمبوتری بستیاں:** دریا یا سڑک کے ساتھ ساتھ پھیلی ہوئی بستیاں عموماً لمبوتری شکل کی ہوتی ہیں۔

iv۔ **منصوبہ بندی کے تحت بنی ہوئی بستیاں:** اکثر بستیاں باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت بنائی جاتی ہے جن میں گلیوں اور سڑکوں کی ترتیب رکھی جاتی ہے۔

4. بستیوں کی درجہ بندی پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

جواب: بستیوں کی درجہ بندی: بستیوں کو حجم اور سرگرمی کے مطابق ترتیب دیا جا سکتا ہے۔ جیسے جیسے بستی کا حجم بڑھتا جاتا ہے، اُس کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

(i) **ذیلی گاؤں:** یہ سب سے چھوٹی بستی (گاؤں) ہے جو چند گھروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ گھر ایک دوسرے سے دور دور واقع ہوتے ہیں اور ان کے درمیان زمین کاشتکاری کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ایسی بستیوں کو ذیلی گاؤں کہتے ہیں۔

(ii) **گاؤں:** گاؤں، ذیلی گاؤں سے بڑا ہوتا ہے۔ یہ کافی زیادہ گھروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ گاؤں میں زیادہ تر گھر زرعی زمینوں کے قریب بنائے جاتے ہیں۔

(iii) **قصبہ:** ایسی بستی جو گاؤں سے بڑی اور شہر سے چھوٹی ہو، قصبہ کہلاتی ہے۔ اس میں گاؤں اور شہر دونوں کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ قصبے میں بازار، تعلیمی ادارے، ہسپتال اور سرکاری دفاتر بھی موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ آبادی کی حدود کے اندر اور باہر کاشتکاری بھی کی جاتی ہے۔

(iv) **شہر:** شہر، گاؤں اور قصبے سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ اس کی آبادی لاکھوں میں ہوتی ہے۔ اس لیے اسکا حجم بھی بہت بڑھ جاتا ہے۔ اونچی اونچی اور بڑی عمارتیں، سکول، کالج، یونیورسٹیاں، ہسپتال، بڑے تجارتی مراکز، دفاتر، سرکاری ادارے اور تفریح گاہیں موجود ہوتی ہے۔

(v) **میٹروپولیٹن شہر:** ملک کے بعض شہروں کو دوسرے شہروں کے مقابلے میں خصوصی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ کچھ شہر دارالحکومت ہوتے ہیں اور کچھ شہر تجارت کے حوالے سے اہم ہوتے ہیں۔ ایسے شہروں کو میٹروپولیٹن شہر کہتے ہیں۔ پاکستان میں دس لاکھ سے زیادہ آبادی والے شہروں کو میٹروپولیٹن شہر کہتے ہیں۔ اسلام آباد، کراچی اور لاہور پاکستان کے میٹروپولیٹن شہر ہیں۔

(vi) **میگالوپولس:** دنیا میں شہروں کی آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے اور بڑے بڑے شہر پھیلتے ہوئے ایک دوسرے کے نزدیک آتے جا رہے ہیں۔ کئی ممالک میں ایسی کیفیت پائی جاتی ہے کہ ایک بڑا شہر ختم ہوتے ہی دوسرا شہر شروع ہو جاتا ہے، شہروں کے ایسے مجموعے کو میگالوپولس کہا جاتا ہے۔

5. شہری سرگرمی سے کیا مراد ہے؟ شہروں کی مخصوص سرگرمیوں پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

جواب: شہری سرگرمیاں: شہروں میں مختلف قسم کی سرگرمیاں جاری ہوتی ہیں جنھیں شہری سرگرمیاں کہا جاتا ہے۔ شہر جتنا بڑا ہوتا جاتا ہے سرگرمیاں اتنی ہی بڑھتی جاتی ہیں۔ تاہم بعض شہر اپنی کسی ایک سرگرمی کی وجہ سے مشہور ہو جاتے ہیں، اسے مخصوص سرگرمی کہا جاتا ہے۔

شہروں کی مخصوص سرگرمیاں:

1۔ کچھ شہر دارالحکومت ہوتے ہیں اور ملک کی انتظامیہ ان شہروں میں بیٹھ کر ملک کا انتظام چلاتی ہے۔ اسے انتظامی سرگرمی کہتے ہیں۔ مثلاً اسلام آباد، لندن، واشنگٹن وغیرہ۔

2۔ کچھ شہر مقدس مقامات ہیں اور ان شہروں میں ساری دنیا سے لوگ مذہبی رسومات کی ادائیگی کے لیے آتے ہیں۔ اسے مذہبی سرگرمی کہتے ہیں۔ مثلاً مکہ، یروشلم، ویٹی کن سٹی۔

Scanned with CamScanner

3۔ کئی شہر صنعتی ترقی میں دوسرے شہروں سے بہت آگے نکل جاتے ہیں اور مختلف اشیا کی تیاری ان کی شناخت بن جاتی ہے۔ اسے صنعتی سرگرمی کہتے ہیں۔ مثلاً سیالکوٹ، پٹس برگ، لندن۔

4۔ کچھ شہر بڑے بڑے تجارتی مراکز ہیں۔ ساری دنیا سے لوگ اشیا کی خرید و فروخت کے لیے ان شہروں کا رُخ کرتے ہیں۔ اسے تجارتی سرگرمی کہتے ہیں۔ مثلاً دبئی، ہانگ کانگ، سنگاپور۔

5۔ کچھ شہر اپنی درس گاہوں کی وجہ سے ساری دنیا میں پہچانے جاتے ہیں اور ساری دنیا سے لوگ حصول علم کے لیے ان علاقوں کا رُخ کرتے ہیں۔ اسے تعلیمی سرگرمی کہتے ہیں۔ مثلاً آکسفورڈ، علی گڑھ، لاہور۔

6۔ کچھ شہر دنیا کے تفریحی مقامات ہیں جہاں ساری دنیا سے لوگ چھٹیاں منانے کے لیے آتے ہیں۔ اسے تفریحی سرگرمی کہتے ہیں۔ مثلاً پاکستان کے شمالی علاقہ جات، منیلا، میامی، قاہرہ۔

معروضی وانشائیہ سوالات
(بمطابق امتحانی طریقہ کار پنجاب ایگزامینیشن کمیشن)

کثیرالانتخابی سوالات

1. جب ایک جگہ مستقل طور پر بہت سارے گھر بنائیں تو اسے کہتے ہیں:
(a) ملک (b) بستی (c) دربار (d) آبادی

2. ایسی بستیاں جن میں گھر ایک دوسرے سے دور دور واقع ہوتے ہیں کہتے ہیں:
(a) جڑی بستیاں (b) لمبوتری بستیاں
(c) بکھری بستیاں (d) سنہری بستیاں

3. دیہی بستیوں کی بناوٹ کے لحاظ سے اقسام ہیں:
(a) 3 (b) 4 (c) 5 (d) 6

4. دریا یا سڑک کے ساتھ ساتھ پھیلی ہوئی بستیاں عموماً ہوتی ہیں:
(a) گول شکل کی (b) جڑی ہوئی
(c) بکھری ہوئیں (d) لمبوتری شکل کی

5. عراق کی شہری بستیاں ہیں:
(a) لاگاش، بابل (b) ممفس، تھیبس
(c) موہنجوداڑو، ہڑپہ (d) چنگ چان، این یگ

6. مصر کی شہری بستیوں میں شامل ہیں:
(a) لاگاش، اڑ، بابل، یروک (b) بابل، چنگ جان
(c) چنگ چان، این یگ (d) ممفس، تھیبس

7. جس جگہ پر زیادہ تر گھر زرعی زمینوں کے قریب بنائے جاتے ہیں کہلاتے ہیں:
(a) ذیلی گاؤں (b) گاؤں (c) قصبہ (d) شہر

8. ایسے شہر جو ملک کے دارالحکومت ہوں یا تجارتی اہمیت کے حامل کہلائیں گے:
(a) میگاپولیس (b) شہر (c) میٹروپولیٹن شہر (d) گمنام شہر

9. ملک کے سب سے بڑے شہر کو کہتے ہیں:
(a) میٹروپولیٹن (b) پرائمیٹ (c) میگاپولیس (d) ذیلی گاؤں

10. پاکستان کا پرائمیٹ سٹی کون سا ہے:
(a) اسلام آباد (b) لاہور (c) پشاور (d) کراچی

11. انگلینڈ کے جنوب میں واقع ہے:
(a) دریائے ٹیمز (b) بحرالکاہل (c) دریائے نیل (d) دریائے فرات

12. سڑکوں کے گرد درخت لگانے سے:
(a) سڑکیں محفوظ رہتی ہیں (b) درجہ حرارت میں کمی ہوتی ہے
(c) گرمیوں میں ٹھنڈی ہوا کا سبب بنتے ہیں (d) تفریح کا باعث بنتے ہیں

انشائیہ سوالات

1. (a) بستی سے کیا مراد ہے؟
جواب: ”جب ایک جگہ مستقل طور پر سارے گھر بن جائیں تو اسے بستی کہتے ہیں“

(b) بستی سے محل وقوع اور مقام سے کیا مراد ہے؟
جواب: بستی کا محل وقوع اور مقام بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ محل وقوع سے پتا چلتا ہے کہ بستی کہاں واقع ہے جبکہ مقام زمین کا وہ حصہ ہوتا ہے جس پر وہ بستی واقع ہوتی ہے۔

(c) دیہی بستیوں کی چار خصوصیات بیان کریں۔
جواب: (i) یہ بستیاں سائز میں چھوٹی ہوتی ہیں۔
(ii) ان کی آبادی کم ہوتی ہے۔
(iii) دیہاتوں میں آبادی کا زیادہ تر حصہ زراعت کے پیشے سے منسلک ہوتا ہے۔
(iv) دیہاتوں میں تعلیمی، طبی اور تفریحی سہولتوں کی کمی ہوتی ہے۔

2. (a) ذیلی بستی سے کیا مراد ہے؟
جواب: یہ سب سے چھوٹی بستی (گاؤں) ہے جو چند گھروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ گھر ایک دوسرے سے دور دور واقع ہوتے ہیں اور ان کے درمیان زمین کاشتکاری کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ایسی بستیوں کو ذیلی گاؤں کہتے ہیں۔

(b) گاؤں اور شہر میں کیا فرق ہے؟
جواب: گاؤں: گاؤں، ذیلی گاؤں سے بڑا ہوتا ہے۔ یہ کافی زیادہ گھروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ گاؤں میں زیادہ تر گھر زرعی زمینوں کے قریب بنائے جاتے ہیں۔
شہر: شہر، گاؤں اور قصبے سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ اس کی آبادی لاکھوں میں ہوتی ہے۔ اس لیے اسکا حجم بھی بہت بڑھ جاتا ہے۔ اونچی اونچی اور بڑی عمارتیں، سکول، کالج، یونیورسٹیاں، ہسپتال، بڑے تجارتی مراکز، دفاتر، سرکاری ادارے اور تفریح گاہیں موجود ہوتی ہے۔

(c) میٹروپولیٹن کب میگالوپولس بنتا ہے؟
جواب: ایک بڑے شہر کو میٹروپولیٹن کہتے ہیں جب میٹروپولیٹن شہروں کی آبادی بڑھتے بڑھتے اتنی ہو جائے کہ ایک شہر دوسرے شہر کو مل جائے تو شہروں کے ایسے مجموعے کو میگالوپولس کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner